بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ    نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ    وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 67

شمارہ 44

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

22 صفر 1440 ہجری قمری • 1 نبوت 1397 ہجری شمسی • 1 نومبر 2018ء

## ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَذَرُوۡا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ○ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ ۚ

(سورۃ البقرہ:279، 280)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو۔ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ سن لو۔

## اخبار احمدیہ

الحمدللہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 اکتوبر 2018 کو مسجد بیت السمیع، ہیوسٹن، ٹیکس (امریکہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اسکا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

**سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کشتی نوح میں ہماری تعلیم کا جو حصہ ہے وہ ضرور ہر ایک احمدی کو پڑھنا چاہئے بلکہ پوری کشتی نوح ہی پڑھنی چاہئے**

# مسلمانوں کے لئے صحیح بخاری نہایت متبرک اور مفید کتاب ہے، یہ وہی کتاب ہے جس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے، ایسا ہی مسلم اور دوسری احادیث کی کتابیں بہت سے معارف اور مسائل کا ذخیرہ اپنے اندر رکھتی ہیں اور اس احتیاط سے ان پر عمل واجب ہے کہ کوئی مضمون ایسا نہ ہو جو قرآن اور سنّت اور اُن احادیث سے مخالف ہو جو قرآن کے مطابق ہیں

## کشتی نُوح سے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کے ارشاداتِ عالیہ

ایسی حدیثیں صدہا ہیں جن میں پیشگوئیاں ہیں اور اکثر ان میں سے محدثین کے نزدیک مجروح یا موضوع یا ضعیف ہیں پس اگر کوئی حدیث اُن میں سے پوری ہو جائے اور تم یہ کہہ کر ٹال دو کہ ہم اس کو نہیں مانتے کیونکہ یہ حدیث ضعیف ہے یا کوئی راوی اس کا متدیّن نہیں ہے تو اس صورت میں تمہاری خود بے ایمانی ہوگی کہ ایسی حدیث کو ردّ کر دو جس کا سچا ہونا خدا نے ظاہر کر دیا۔ خیال کرو کہ اگر ایسی حدیث ہزار ہو اور محدثین کے نزدیک ضعیف ہو اور ہزار پیشگوئی اس کی سچی نکلے تو کیا تم ان حدیثوں کو ضعیف قرار دے کر اسلام کے ہزار ثبوت کو ضائع کر دو گے پس اس صورت میں تم اسلام کے دشمن ٹھہرو گے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا یُظۡہِرُ عَلٰی غَیۡبِہٖۤ اَحَدًا ۔ اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ (الجن:27 تا 28) پس سچی پیشگوئی بجز سچے رسول کے کس کی طرف منسوب ہو سکتی ہے کیا ایسے موقعہ پر یہ کہنا مناسب حالت ایمانداری نہیں ہے کہ صحیح حدیث کو ضعیف کہنے میں کسی محدث نے غلطی کھائی اور یا یہ کہنا مناسب ہے کہ جھوٹی حدیث کو سچی کر کے خدا نے غلطی کھائی۔ اور اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنّت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو لیکن بڑی احتیاط سے حدیثوں پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ بہت سی احادیث موضوعہ بھی ہیں جنہوں نے اسلام میں فتنہ ڈالا ہے ہر ایک فرقہ اپنے عقیدہ کے موافق حدیث رکھتا ہے یہاں تک کہ نماز جیسے یقینی اور متواتر فریضہ کو احادیث کے تفرقہ نے مختلف صورتوں میں کر دیا ہے کوئی آمین بالجہر کرتا ہے کوئی پوشیدہ کوئی خلف امام فاتحہ پڑھتا ہے کوئی اِس پڑھنے کو مفسد نماز جانتا ہے کوئی سینہ پر ہاتھ باندھتا ہے کوئی ناف پر اصل وجہ اس اختلاف کی احادیث ہی ہیں کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ (المومنون:54) ورنہ سنّت نے ایک ہی طریق بتلایا تھا پھر روایات کے تداخل نے اس طریق کو جنبش دے دی۔ اِسی طرح احادیث کی غلط فہمی نے کئی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ شیعہ بھی اسی سے ہلاک ہوئے اگر قرآن کو اپنا حَکَم ٹھہراتے تو ایک سورۃ نور ہی ان کو نور بخش سکتی تھی مگر حدیثوں نے ان کو ہلاک کیا اسی طرح حضرت مسیح کے وقت وہ یہودی ہلاک ہو گئے[1] جو اہلحدیث کہلاتے تھے کچھ مدت سے ان لوگوں نے توریت کو چھوڑ دیا تھا اور جیسا کہ آج تک اُن کا عقیدہ ہے اُن کا یہ مذہب تھا کہ حدیث توریت پر قاضی ہے۔ سو اُن میں ایسی حدیثیں بکثرت موجود تھیں کہ جب تک ایلیا دوبارہ آسمان سے اپنے عنصری وجود کے ساتھ نازل نہ ہو تب تک ان کا مسیح موعود نہیں آئے گا ان حدیثوں نے ان کو سخت ٹھوکر میں ڈال دیا اور وہ لوگ ان حدیثوں پر تکیہ کر کے حضرت مسیح کی اس تاویل کو قبول نہ کر سکے کہ الیاس سے مراد یوحنا یعنی یحییٰ نبی ہے جو الیاس کی خو اور طبیعت پر آیا اور بروزی طور پر اُس کا وجود لیا ہے پس تمام ٹھوکر ان کی حدیثوں کے سبب سے تھی جو آخر کار ان کے بے ایمان ہونے کا موجب ہوگئی اور ممکن ہے کہ وہ لوگ ان حدیثوں کے معنوں میں بھی غلطی کرتے ہوں یا حدیثوں میں بعض انسانی الفاظ مل گئے ہوں۔ غرض شائد مسلمانوں کو اس واقعہ کی خبر نہیں ہوگی کہ یہودیوں میں حضرت مسیح کے منکر اہل حدیث ہی تھے انہوں نے ان پر شور مچایا اور تکفیر کا فتویٰ لکھا اور اُن کو کافر قرار دیا اور کہا کہ یہ شخص خدا کی کتابوں کو مانتا نہیں خدا نے الیاس کے دوبارہ آنے کی خبر دی اور یہ اس پیشگوئی کی تاویلیں کرتا اور بغیر کسی قرینہ صارفہ کے ان خبروں کو کسی اور طرف کھینچ کر لے جاتا ہے[2] اور حضرت مسیح کا نام انہوں نے صرف کافر ہی نہیں بلکہ ملحد بھی رکھا اور کہا کہ اگر یہ شخص سچا ہے تو پھر دین موسوی باطل ہے وہ ان کے لئے فیج اعوج کا زمانہ تھا جھوٹی حدیثوں نے اُن کو دھوکا دیا۔ غرض حدیثوں کے پڑھنے کے وقت یہ خیال کر لینا چاہئے کہ ایک قوم پہلے اِس سے حدیث کو توریت پر قاضی ٹھہرا کر اس حالت تک پہنچ چکی ہے کہ ایک سچے نبی کو انہوں نے کافر اور دجال کہا اور اُس سے انکار کر دیا۔ تاہم مسلمانوں کے لئے صحیح بخاری نہایت متبرک اور مفید کتاب ہے یہ وہی کتاب ہے جس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے۔ ایسا ہی مسلم اور دوسری احادیث کی کتابیں بہت سے معارف اور مسائل کا ذخیرہ اپنے اندر رکھتی ہیں اور اس احتیاط سے ان پر عمل واجب ہے کہ کوئی مضمون ایسا نہ ہو جو قرآن اور سنّت اور اُن احادیث سے مخالف ہو جو قرآن کے مطابق ہیں۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19، صفحہ 63 تا 66)

---

[1] انجیل میں نہایت سخت مخالفت ان خیالات کی کی گئی تھی جو کہ طالمود کی حدیثوں اور روایتوں میں ظاہر کئے گئے تھے۔ یہ حدیثیں سینہ بہ سینہ حضرت موسیٰ تک پہنچائی جاتی تھیں اور کہا جاتا تھا کہ یہ حضرت موسیٰ کے الہامات ہیں۔ بالآخر یہ حال ہو گیا تھا کہ توریت کو چھوڑ کر تمام وقت احادیث کے پڑھنے پر لگایا جاتا تھا۔ بعض امور میں طالمود توریت کے مخالف ہے تب بھی یہود طالمود کی بات پر عمل کرتے تھے۔ طالمود مؤلفہ یوسف بارکلے مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۸ء۔

[2] جس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کفر کا فتویٰ لکھا گیا اُس وقت وہ پولوس بھی مکفرین کی جماعت میں داخل تھا جس نے بعد میں اپنے تئیں رسول مسیح کے لفظ سے مشہور کیا یہ شخص حضرت مسیح کی زندگی میں آپ کا سخت دشمن تھا جس قدر حضرت مسیح کے نام پر انجیلیں لکھی گئیں ہیں ان میں سے ایک میں بھی یہ پیشگوئی نہیں ہے کہ میرے بعد پولوس توبہ کر کے رسول بن جائے گا اس شخص کے گزشتہ چال چلن کی نسبت لکھنا ہمیں کچھ ضرورت نہیں کہ عیسائی خوب جانتے ہیں افسوس ہے کہ یہ وہی شخص ہے جس نے حضرت مسیح کو جب تک وہ اس ملک میں رہے بہت دکھ دیا تھا اور جب وہ صلیب سے نجات پا کر کشمیر کی طرف چلے آئے تو اس نے ایک جھوٹی خواب کے ذریعہ سے حواریوں میں اپنے تئیں داخل کیا اور تثلیث کا مسئلہ گھڑا اور عیسائیوں پر سؤر کو جو توریت کے رو سے ابدی حرام تھا حلال کر دیا اور شراب کو بہت وسعت دے دی اور انجیلی عقیدہ میں تثلیث کو داخل کیا تا ان تمام بدعتوں سے یونانی بُت پرست خوش ہو جائیں۔ منہ

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

## جوش وجذبہ وقتی نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک مومن کا کام ہے کہ وہ نیک کاموں میں مداومت اختیار کرے، نیکیوں میں مسابقت اور عملی اصلاح کیلئے ہر دم کوشاں رہے

## چندسال قبل آپ نے عملی اصلاح کے موضوع پر میرے سلسلہ وار خطبات جمعہ سنے ہوں گے، ان میں بہت سی نیک نصائح ہیں

**یاد رکھیں کہ عملی اصلاح سے آپس کی لڑائیاں، مال کی ہوس، ٹی.وی اور دوسرے ذرائع پر بیہودہ پروگراموں کو دیکھنا، ایک دوسرے کے احترام میں کمی وغیرہ سب برائیاں ختم ہو جائیں گی**

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت منعقدہ 12-13-14/اکتوبر 2018ء کے موقع پر

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خصوصی **پیغام**

پیارے ممبران مجلس خدام الاحمدیہ بھارت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ آپ کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُنیا بھر کی جماعتیں دینی تربیت اور روحانی ترقی کیلئے جلسے اور اجتماعات منعقد کرتی ہیں۔ ایسے موقعوں پر اہم موضوعات پر درس اور تقاریر ہوتی ہیں جن سے دینی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ خلافت کی برکات کا تذکرہ ہوتا ہے جس سے احباب جماعت کی خلیفۂ وقت سے محبت وعقیدت کا جذبہ مزید پروان چڑھتا ہے۔ نظام جماعت کو بہتر رنگ میں سمجھنے اور اس سے تعلق مضبوط کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ باجماعت نمازوں اور دعاؤں کی توفیق ملتی ہے۔ آپس میں تعارف بڑھتا ہے۔ باہمی بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔ مستعد خدمتگاروں کو دیکھ کر خدمتِ دین کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ پس ایسے روحانی ماحول سے خاص برکات وابستہ ہیں۔ دینی مجالس کو اللہ تعالیٰ بہت پسند فرماتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہ وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے سایۂ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔

آپ کا اجتماع بھی خالصتاً دینی مقصد کیلئے ہے۔ اس میں شمولیت سے آپکے اندر روحانی بیداری پیدا ہوگی۔ لیکن آپ کا یہ جوش وجذبہ وقتی نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک مومن کا کام ہے کہ وہ نیک کاموں میں مداومت اختیار کرے۔ نیکیوں میں مسابقت اور عملی اصلاح کیلئے ہر دم کوشاں رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’جو شخص مصلح بننا چاہتا ہے اُسے چاہئے کہ پہلے خود روشن ہو اور اپنی اصلاح کرے۔ دیکھو یہ سورج جو روشن ہے پہلے اس نے خود روشنی حاصل کی ہے۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ ہر ایک قوم کے معلم نے یہی تعلیم دی ہے، لیکن اب دوسرے پر لاٹھی مارنا آسان ہے، لیکن اپنی قربانی دینا مشکل ہو گیا ہے۔ پس جو چاہتا ہے کہ قوم کی اصلاح کرے اور خیر خواہی کرے وہ اسکو اپنی اصلاح سے شروع کرے۔ قدیم زمانہ کے رشی اور اوتار جنگلوں اور بنوں میں جا کر اپنی اصلاح کیوں کرتے تھے وہ آجکل کے لیکچراروں کی طرح زبان نہ کھولتے تھے جبتک خود عمل نہ کر لیتے تھے۔ یہی خدا تعالیٰ کے قُرب اور محبت کی راہ ہے۔ جو شخص دل میں کچھ نہیں رکھتا اس کا بیان کرنا پرنالہ کے پانی کی طرح ہے، جو جھگڑے پیدا کرتا ہے اور جو نورِ معرفت اور عمل سے بھر کر بولتا ہے وہ بارش کی طرح ہے جو رحمت سمجھی جاتی ہے۔‘‘ (ملفوظات، جلد چہارم، صفحہ 162)

یاد رکھیں کہ آپ مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبران ہیں جو احمدی نوجوانوں کی تنظیم ہے۔ اس کے بانی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یہ نصیحت آپ بار بار سنتے رہتے ہیں کہ

’’قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی‘‘

اس نصیحت کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔ ہر وقت اپنی برائیوں اور کمزوریوں کے جائزے لیتے رہیں۔ ان کے اسباب اور وجوہات معلوم کریں۔ ان ذرائع سے آگاہی حاصل کریں جن سے یہ کمیاں دُور کی جاسکتی ہیں۔ چندسال قبل آپ نے عملی اصلاح کے موضوع پر میرے سلسلہ وار خطبات جمعہ سنے ہوں گے۔ ان میں بہت سی نیک نصائح ہیں۔ مثلاً یہ بتایا گیا تھا کہ زمانے کی ایجادات اور سہولتوں سے فائدہ اٹھانا منع نہیں ہے۔ ان کے ذریعہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مددگار بننا ہے نہ کہ بے حیائی، بے دینی اور بے اعتقادی کے زیر اثر اپنے آپ کو دشمن کے حوالے کرنا ہے۔ یاد رکھیں کہ عملی اصلاح سے آپس کی لڑائیاں، مال کی ہوس، ٹی وی اور دوسرے ذرائع پر بیہودہ پروگراموں کو دیکھنا، ایک دوسرے کے احترام میں کمی وغیرہ سب برائیاں ختم ہو جائیں گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں میں چور، ڈاکو، فاسق وفاجر، جواری، شراب خور وغیرہ برائیوں میں مبتلا لوگ بھی تھے۔ حقیقی ایمان نے ان میں قوت ارادی پیدا کی۔ انہوں نے یہ فیصلہ کرلیا کہ اب خدا تعالیٰ کے احکامات کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھانا۔ انہوں نے اپنے اعمال کی کمزوری کو اس طرح پرے پھینکا جس طرح ایک تیز سیلاب کا ریلا ایک تنکے کو بہا کر لے جاتا ہے۔ عملی اصلاح کے حوالے سے یہ خطبات کتابی شکل میں بھی چھپ چکے ہیں انہیں پڑھیں تا کہ سب باتیں از سر نو ذہن نشین ہو جائیں اور پھر ان پر صحابہ کی سی قوتِ ارادی کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا کی دولتیں کچھ چیز نہیں ہیں خدا تعالیٰ سے اس کی رضا، اس کا فضل اور ایمان پر قائم رہنے کی دعا کرتے رہنا چاہئے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

’’خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہوسکتی اس کیلئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلودہ زندگی سے نجات پاؤ...... جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہوسکتے۔‘‘ (ملفوظات، جلد سوم، صفحہ 608)

اللہ تعالیٰ آپ کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس


**خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس زمانہ کی اصلاح کیلئے بھیجا ہے**

**تا وہ غلطیاں جو بجز خدا تعالیٰ کی خاص تائید کے نکل نہیں سکتی تھیں وہ مسلمانوں کے خیالات سے نکالی جائیں**

**اور منکرین کو سچے اور زندہ خدا کا ثبوت دیا جائے اور اسلام کی عظمت اور حقیقت تازہ نشانوں سے ثابت کی جائے**

(روحانی خزائن، جلد 6، برکات الدّعا، صفحہ 24)

**ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام**

طالب دعا:

**SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY**

**Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)**

# خطبہ جمعہ

**نماز کا حقیقی قیام کرنے والے وہ لوگ ہیں جو باجماعت نماز کے عادی ہوں اور اپنی توجہ خالص اللہ تعالیٰ کی طرف رکھتے ہوئے نمازیں پڑھنے والے ہوں، دعا، استغفار اور توجہ سے نماز ادا کرنے والے ہوں، توجہ ادھر ادھر ہو تو پھر اپنی توجہ کو خدا تعالیٰ کی طرف لے کر آئیں**

**کیا واقعی ہم ان لوگوں میں شامل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مساجد تعمیر کرنے والے اور اس کا حق ادا کرنے والے کہا ہے؟**

**اس مسجد کی تعمیر اور آبادی کے ساتھ ایک اور بڑی ذمہ داری بھی یہاں کے رہنے والوں پہ بڑھ گئی ہے کہ اس شہر میں اسلام کی تبلیغ کا ذریعہ اس مسجد کو بنا دیں**

**اس مسجد سے اسلام کی خوبصورت اور امن پسند تعلیم کی اصل شکل دنیا کے سامنے ابھر کر سامنے آئے گی**

## مسجد کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے

**’’انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اس پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا‘‘**

**دنیا میں ڈوبنا ترقی نہیں ہے بلکہ تباہی ہے**

## پونے چار ایکڑ کے رقبہ پر اکیس ہزار چار سو مربع فٹ کی تعمیر پر مشتمل آٹھ ملین ڈالرز سے زائد لاگت سے تعمیر ہونے والی مسجد ’’بیت العافیت‘‘ فلاڈلفیا کا افتتاح

**قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے مساجد کے قیام کے مقاصد اور انہیں پورا کرنے کی بابت احبابِ جماعت کو نصائح**

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 19؍اکتوبر 2018ء بمطابق 19؍اخاء 1397 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت العافیت، فلاڈلفیا (امریکہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ- مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ- اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ-

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ- صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ-

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰٓی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ (التوبۃ:18) اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے اس شہر میں ہمیں پہلی مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی اور آج اس کا رسمی افتتاح ہے۔ دنیاوی عمارتوں یا وہ عمارتیں جو دنیاوی مفادات حاصل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں ان کے افتتاحوں میں تو دنیا کے رواج کے مطابق ان ملکوں میں خاص طور پر اور دنیا میں عموماً دنیاوی ظاہری خوشیوں کے اظہار ہوتے ہیں اور یہ اعلان ہوتے ہیں کہ اس سے ہم یہ دنیاوی فائدہ اٹھائیں گے اور وہ دنیاوی فائدہ اٹھائیں گے۔ لیکن مسجد کا افتتاح جب ہم کرتے ہیں، جب ہم مسجد تعمیر کرتے ہیں تو اس سوچ کے ساتھ کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے، اور اللہ تعالیٰ کے اس گھر کی تعمیر سے ہم نے اپنا مدّعا اور مقصد جو رکھنا ہے وہ صرف اور صرف یہ ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ان باتوں کا کرنا ضروری ہے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم عطا فرمایا ہے، اور اس میں سب سے پہلا اور اوّلین مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنا ہے، اور اس طرح ادا کرنا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں جیسا کہ ترجمہ بھی پڑھ دیا گیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہی بتایا ہے کہ مسجد کی تعمیر کرنے والوں کا مقصد کیا ہونا چاہئے یا وہ کون لوگ ہیں جو مسجد کی تعمیر کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ وہ لوگ ہیں جو اس کی آبادی کی فکر میں رہتے ہیں، اس کو اچھی حالت میں رکھنے کی فکر میں رہتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں۔ کہنے کو تو سب کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کا عملی اظہار بھی ضروری ہے اور وہ اس وقت ہی ہو سکتا ہے جب اقام الصلوٰۃ کا عملی نمونہ دکھایا جائے۔

اور اقام الصلوٰۃ کیا ہے؟ اس کا عملی اظہار کس طرح ہوتا ہے یا ہو سکتا ہے؟ اس کا عملی اظہار ایک تو نماز باجماعت کی ادائیگی میں ہے، دوسرے نماز میں اللہ تعالیٰ کی حضوری اور توجہ کو قائم رکھنا ہے اور یہی ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور تفسیر سے پتہ چلتا ہے۔ پس نماز کا حقیقی قیام کرنے والے وہ لوگ ہیں جو باجماعت نماز کے عادی ہوں اور اپنی توجہ خالص اللہ تعالیٰ کی طرف رکھتے ہوئے نمازیں پڑھنے والے ہوں، دعا، استغفار اور توجہ سے نماز ادا کرنے والے ہوں، توجہ ادھر ادھر ہو تو پھر اپنی توجہ کو خدا تعالیٰ کی طرف لے کر آئیں۔ ہم میں سے ہر ایک اپنا جائزہ لے سکتا ہے کہ کس حد تک ہم اقام الصلوٰۃ کے اس معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ اس مادی دنیا میں اکثریت اول تو باجماعت نماز کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دیتی۔ اور اگر مسجد میں آ بھی جائیں تو نہ فرض نمازوں میں، نہ سنتوں میں وہ توجہ رہتی ہے جو نماز کا حق ہے۔ ایسی حالت اگر ہے تو ہم خود ہی اپنی حالت کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ کیا واقعی ہم ان لوگوں میں شامل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مساجد تعمیر کرنے والے اور اس کا حق ادا کرنے والے کہا ہے۔

پھر فرمایا کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔ دین کی خاطر بھی مالی قربانی کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بہتری کے لئے بھی، ان کے حق ادا کرنے کے لئے بھی مالی قربانی کرنے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو سوائے اللہ تعالیٰ کے خوف کے اور کوئی خوف نہیں ہوتا۔ اس فکر میں رہتے ہیں کہ کہیں ہمارے کسی عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ناراض نہ ہو جائے، اللہ تعالیٰ کے پیار سے ہم محروم نہ ہو جائیں۔ اپنے اعمال ان ہدایات کے مطابق کرنے والے ہوتے ہیں، ان حکموں کو اپنے پیش نظر ہر وقت رکھنے والے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے ایک حقیقی مسلمان کو حکم دیا ہے اور جو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں۔ پس یہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں ہے جو ایک مومن، مسلمان کی ہے۔ اور اس مسجد بننے کے بعد یہاں آنے والوں یا اس مسجد سے اپنے آپ کو منسوب کرنے والوں کی ذمہ داریاں پہلے سے بہت بڑھ گئی ہیں۔ آپ نے اپنی عبادتوں کے بھی حق ادا کرنے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے بھی حق ادا کرنے ہیں تبھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جانے والے ہوں گے، تبھی ان لوگوں میں شمار ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر رہتی ہے۔ اس آیت سے پہلے کی آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ مشرکوں کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ مساجد کی تعمیر کریں یا ان کی آبادی کریں، ان کے دل تو غیر اللہ سے بھرے پڑے ہیں۔ اور جس کا دل غیر اللہ سے بھرا ہو وہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کر ہی نہیں سکتا نہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کر سکتا ہے۔

اور شرک بھی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر فرمایا کہ:

شرک کئی قسم کے ہیں۔ ایک تو موٹا اور صحیح شرک ہے جس میں کسی انسان یا پتھر یا اور بے جان چیزوں یا قوتوں یا خیالی دیویوں اور دیوتاؤں کو خدا بنا لیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اگرچہ یہ شرک ابھی دنیا میں موجود ہے،

ظاہری طور پر موجود ہے لیکن فرمایا کہ یہ زمانہ روشنی اور تعلیم کا ایسا زمانہ ہے کہ عقلیں اس قسم کے شرک کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگ گئی ہیں۔ گو یہ شرک ہے لیکن تعلیم نے انسان کو اس قابل بنا دیا ہے کہ عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرتی کہ یہ پتھر کی مورتیاں اور بت جو ہیں یہ ہمارا کچھ کر سکتے ہیں۔ لیکن فرمایا کہ مگر ایک اور قسم کا شرک ہے جو مخفی طور پر زہر کی طرح اثر کر رہا ہے اور وہ اس زمانے میں بہت بڑھتا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد بالکل نہیں رہا۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 3، صفحہ 79 تا 80، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان) اور اس بات کی آپ نے یہ وضاحت فرمائی کہ اَسباب اور دوسری چیزوں پر خدا تعالیٰ کی نسبت زیادہ بھروسہ ہے۔ اپنی نوکریوں، اپنے کاروباروں، اپنی دنیاوی مصروفیات کی طرف زیادہ توجہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ نمازوں کی طرف توجہ نہیں ہے، مسجدیں آباد کرنے کی طرف توجہ نہیں ہے۔

پس ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے، اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ طور پر یہ مانگنا چاہئے کہ اے خدا ہمیں کامل مومن بندہ بنا۔ کیونکہ مومن بننا بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر منحصر ہے اس لئے اس کے مانگنے سے ہی یہ مقام حاصل ہو سکتا ہے۔

ہم صرف اس بات پر خوش نہ ہو جائیں کہ ہم نے ایک بڑی خوبصورت مسجد فلاڈلفیا میں بنا دی ہے، اس شہر میں بنا دی ہے، بلکہ ہم اس کا حق ادا کرتے ہوئے جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو ہم یہ سننے والے ہوں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مسجدیں خدا تعالیٰ کی خاطر بنائی ہیں اور پھر اس کا حق ادا کرنے کی بھی کوشش کی۔ چنانچہ انہی ہدایت یافتہ لوگوں میں اور ان لوگوں میں ان کا شمار کیا جاتا ہے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے، جن سے خدا تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ پس اس سوچ کو ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جب یہ سوچ ہوگی اور اس کے لئے کوشش ہوگی تو اس مسجد کے افضال اور برکات ہم اس دنیا میں بھی محسوس کریں گے، ہماری اولادیں اور نسلیں بھی دین سے جڑی ہوئی ہوں گی اور ہم اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بھی اس علاقے اور اس شہر میں پھیلانے والے ہوں گے۔ توحید کو دنیا میں قائم کرنے والے ہوں گے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے والے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسجدوں کی تعمیر کا ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ جس علاقے میں اسلام کی حقیقی تعلیم اور حقیقی پیغام پہنچانا چاہتے ہو وہاں مسجد بنا دو۔ آپ نے فرمایا کہ ’’اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہو گئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو تو ایک مسجد بنا دینی چاہئے پھر خدا خود مسلمانوں کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے......‘‘ صرف مسجد بننے سے نہیں ہوتا، فرمایا ’’......شرط یہ ہے کہ قیام مسجد میں نیّت بہ اخلاص ہو۔‘‘ اخلاص سے بنائی جائے مسجد نہ دکھاوے کیلئے۔ فرمایا کہ ’’محض للہ اسے کیا جاوے۔‘‘ یعنی مسجد کی تعمیر کا کام اللہ کی خاطر صرف کیا جائے۔ ’’نفسانی اغراض یا کسی شرّ کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا۔‘‘ (ملفوظات، جلد 7، صفحہ 119، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان) پس یہ بات ہمیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنی چاہئے کہ مسجد ہم بناتے ہیں، مسجد کی خاطر ہم مالی قربانی بھی اگر کرتے ہیں تو اس میں کوئی دکھاوا نہ ہو بلکہ یہ نیت ہو کہ مسجد بنے گی تو ہم بھی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے ہماری آئندہ نسلیں بھی محفوظ ہوں گی اور دین سے جڑی رہیں گی۔ پس اس مسجد کی تعمیر اور آبادی کے ساتھ ایک اور بڑی ذمہ داری بھی یہاں کے رہنے والوں پہ بڑھ گئی ہے کہ اس شہر میں اسلام کی تبلیغ کا ذریعہ اس مسجد کو بنا دیں۔

کہا جاتا ہے یہاں اس شہر میں مسلمانوں کی سینتالیس مساجد یا سینٹر ہیں لیکن باقاعدہ مسجد کے طور پر تعمیر ہونے والی یہ پہلی مسجد ہے۔ پس جب مسجد کے طور پر یہ عمارت اس شہر میں تعمیر ہوئی ہے تو صرف یہ بتانے کیلئے نہیں کہ مسلمانوں کی مسجد کی حقیقی شکل کس طرح کی ہوتی ہے بلکہ یہ بتانے کیلئے ہے کہ اس مسجد سے اسلام کی خوبصورت اور امن پسند تعلیم کی اصل شکل ابھر کر دنیا کے سامنے آئے گی۔ ہم ہیں جو دعاؤں اور عبادتوں کے ساتھ اسلام کا حقیقی پیغام دنیا میں پھیلاتے ہیں اور یہاں اب پہلے سے بڑھ کر اپنے عملی نمونوں کے ذریعہ سے پھیلائیں گے۔ اس علاقے میں اسلام کی تعلیم کی عملی صورت کا اظہار کر کے ہم نے احمدی مسلمانوں کی آبادی کو بھی بڑھانا ہے لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ ہماری احمدی آبادی بھی ایک دو گھروں کے علاوہ یہاں سے عموماً فاصلے پر ہی ہے۔ امیر صاحب سے بات ہو رہی تھی انہوں نے بتایا، اس بات کا اظہار کیا کہ اس مسجد کا کافی بڑا رقبہ ہے اور بڑا پلاٹ ہے جس میں تعمیر کی اجازت بھی مل سکتی ہے۔ اگر یہاں فلیٹس بنائے جائیں یا گھر بنائے جائیں یا احمدیوں کو بنانے کی اجازت دی جائے تو مسجد کے قریب آبادی ہو سکتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک اچھی تجویز ہے اس پر غور ہونا چاہئے۔ اگر یہ تجویز قابل عمل ہے تو ضرور کوشش ہونی چاہئے کہ یہاں احمدی گھر آ کر آباد ہوں اور جب احمدی آبادی ہوگی اور اس نیت سے آئے گی کہ مسجد کو بھی آباد کرنا ہے اور اسلام کی خوبصورت تعلیم کا پیغام بھی پہنچانا ہے تو اللہ تعالیٰ پھر اس نیت میں بھی برکت ڈالے گا اور یہ بات انشاء اللہ تعالیٰ احمدی آبادی میں اضافے کا باعث بھی ہوگی۔

ہماری تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ 1920ء میں جب حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ امریکہ بطور مبلغ تشریف لائے تو یہاں فلاڈلفیا کی بندرگاہ پر اترے تھے لیکن آپ کو ملک میں داخل نہیں ہونے دیا گیا، اس وقت اس کی اجازت نہیں ملی اور ان کو ایک گھر میں قید کر دیا گیا۔ وہاں اور بھی قیدی تھے۔ آپ کی تبلیغ سے دو مہینے میں پندرہ قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ (ماخوذ از تاریخ احمدیت، جلد 4، صفحہ 250) تبلیغ کے ساتھ ساتھ ان کا عملی نمونہ بھی تھا، ان کا تقویٰ بھی تھا، ان کی دعائیں بھی تھیں۔ پس تبلیغ کے ساتھ یہ بھی ایک ضروری چیز ہے۔ اور پھر کہا جاتا ہے کہ آپ کے قیام کے دوران یہاں پانچ چھ ہزار احمدی ہوئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس وقت یہ فرمایا تھا کہ اگر یہی بیعتوں کی تعداد ہو تو چند دہائیوں میں لاکھوں تک یہ تعداد پہنچ سکتی ہے۔ (ماخوذ از تاریخ احمدیت، جلد 19، صفحہ 477) بہر حال وہ ٹارگٹ تو حاصل نہ ہو سکا جو بھی روکیں تھیں یا حالات تھے یا ہماری کمزوریاں تھیں لیکن اب موقع ہے کہ ہم ایک عزم کے ساتھ اس کی کوشش کریں، بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں بھی یہاں پیغام پہنچ گیا تھا جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ ’’...... ایسا ہی اور کئی انگریز ان ملکوں میں اس سلسلہ کے ثناخوان ہیں اور اپنی موافقت اس سے ظاہر کرتے ہیں......‘‘ بڑی تعریف کرتے ہیں اور یہ اظہار کرتے ہیں کہ ہم بالکل اس تعلیم کے قائل ہیں۔ تو فرماتے ہیں ’’...... چنانچہ ڈاکٹر بیکر جن کا نام ہے اے جارج بیکر نمبر 404 سیس کوئی ہینا ایونیو (Susquehanna Avenue) فلاڈلفیا امریکہ۔ میگزین ریویو آف ریلیجنز میں میرا نام اور تذکرہ پڑھ کر اپنی چٹھی میں یہ الفاظ لکھتے ہیں......‘‘ جس نے مضمون لکھا تھا ان کو بیکر صاحب یہ لکھتے ہیں کہ ’’مجھے آپ کے امام کے خیالات کے ساتھ بالکل اتفاق ہے۔ انہوں نے اسلام کو ٹھیک اُس شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے جس شکل میں حضرت نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا تھا۔‘‘

(براہین احمدیہ، حصہ پنجم، روحانی خزائن، جلد 21، صفحہ 106)

پھر حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی اپنی ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ عاجز راقم کو ان تھوڑے سے ایام میں جو ملک امریکہ میں داخل ہوئے گزرے ہیں باوجود بڑی مشکلات اور رکاوٹوں کے جو متعصّب عیسائیوں کی طرف سے پیش آئیں معتدبہ کامیابی حاصل ہوئی۔ الحمد للہ علی ذالک۔ پھر لکھتے ہیں کہ اس وقت 29 نئے جنٹلمین اور لیڈیاں عاجز کی تبلیغ سے داخل دین متین ہو چکے ہیں جن کے اسمائے گرامی مع جدید اسلامی نام پیش کئے جاتے ہیں۔ پھر وہ تفصیل پیش کی پھر آپ نے لکھا کہ نمبر 1 اور 2 ڈاکٹر جارج بیکر اور مسٹر احمد اینڈرسن یہ ہر دو صاحبان ایک عرصے سے عاجز کے ساتھ خط وکتابت رکھتے تھے اور مدت سے مسلمان ہو چکے ہیں۔ مخلص مسلمان ہیں، مَیں ضروری سمجھتا ہوں ان کا نام اس فہرست میں سب سے اوّل رکھا جائے۔ (ماخوذ از الفضل 22 رجولائی 1920ء، جلد 8، نمبر 4، صفحہ 1) پھر جیسا کہ مَیں نے کہا بعض دوسرے لوگوں کا ذکر ہے۔ اب یہ سنا ہے کہ یہاں فلاڈلفیا میں ڈاکٹر بیکر کی قبر بھی تلاش کر لی گئی ہے۔ انکی وفات 1918ء میں ہوئی تھی۔ انکی یہیں تدفین ہے۔ تو اس زمانے میں آج سے تقریباً سو سال پہلے سے یہاں احمدیت آئی ہوئی ہے لیکن بہر حال اب جبکہ جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے اس شہر میں ہمیں ایک خوبصورت مسجد بنانے کی توفیق دی ہے تو اس کے ذریعہ سے اب ایک نئے عزم کے ساتھ یہاں کی جماعت اور مبلغ کو بھی تبلیغ کے ایسے پروگرام بنانے چاہئیں جس سے اسلام کی خوبصورت تعلیم اور یہ پیغام ہر طرف پھیل جائے اور یہ علاقہ امن اور خوبصورتی کے لحاظ سے ایسا علاقہ بن جائے کہ لوگ کوشش کر کے اس علاقے میں آ کر رہائش کے خواہش مند ہوں۔ آبادی کے لحاظ سے یہ شہر امریکہ کا چھٹا بڑا شہر ہے۔ اگر اس شہر میں اور اس کے اردگرد علاقے میں اسلام کا صحیح پیغام پہنچایا جائے تو انشاء اللہ انہی لوگوں سے وہ لوگ پیدا ہوں گے جو صحیح عابد اور مسجدوں کو آباد کرنے والے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے اور ہدایت یافتہ لوگ ہوں گے۔

پس ہر مسجد جو ہم بناتے ہیں ہمارے لئے ایک بہت بڑا چیلنج لے کر آتی ہے کہ اپنی حالتوں کو بھی درست کرنا ہے، اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بھی اور عملی نمونے میں بھی اپنی حالتیں بہتر کرنی ہیں اور تبلیغ کے میدان بھی کھولنے ہیں، صرف اتنی بات پر خوش ہو کر نہیں بیٹھ جانا کہ ہم نے مسجد بنالی۔ ہم نے اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس غلامِ صادق کو مانا ہے جس نے اسلام کا احیائے نو کرنا تھا، نئی زندگی شروع کرنی تھی۔ آپ نے ان تمام غلط فہمیوں کو دنیا کے دماغوں سے نکالنا تھا جو اسلام کے متعلق پیدا ہو چکی ہیں چاہے وہ غیر مسلموں کے ذریعہ سے پیدا ہوئی ہوں یا نام نہاد علماء کی غلط تفسیروں سے پیدا ہوئی ہوں۔ اور اب یہ کام ہمارا، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں کا ہے کہ اس لحاظ سے اپنی تمام تر کوششوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، اپنی حالتوں اور عبادتوں کو ان معیاروں تک لے کر جائیں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول ہیں، جن کے بارے میں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار توجہ دلائی ہے۔

اس مسجد کی تعمیر میں جو خرچ ہوا جو مجھے بتایا گیا اب تک 8.1 ملین ڈالرز خرچ ہوئے ہیں۔ 1/3 حصہ جماعت نے دیا ہے، کچھ نیشنل ہیڈ کوارٹر نے دیا ہے، باقی تفصیل مَیں آگے بھی بتا دوں گا، لیکن اس 8.1 ملین ڈالرز کے خرچ کا فائدہ تو تب ہے جب اس کے مقصد کو پورا کریں اور دور رہنے کے باوجود، اگر فی الحال لوگوں کی آبادی یہاں قریب نہیں ہے، جو بھی اس شہر میں رہتے ہیں اس مسجد کی آبادی کی پانچ وقت کوشش کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر فرمایا کہ ’’مسجدوں کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ ورنہ یہ سب مساجد ویران پڑی ہوئی ہیں......‘‘ اُس زمانے میں ویران پڑی ہوئی تھیں اور آجکل بھی جو آباد ہیں تو وہاں غلط قسم کے نام نہاد علماء کے غلط نعروں نے ان کو امن کی بجائے فساد کی جگہ بنا دیا ہوا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ’’......رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چھوٹی سی تھی۔ کھجور کی چھڑیوں سے اس کی چھت بنائی گئی تھی اور بارش کے وقت چھت میں سے پانی ٹپکتا تھا......‘‘ لیکن کیا کچھ کام ہوئے وہاں۔ فرماتے ہیں کہ ’’...... مسجد کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے‘‘۔ پھر فرمایا ’’...... مسجدوں کے واسطے حکم ہے کہ تقویٰ کے واسطے بنائی جائیں۔‘‘ (ملفوظات، جلد 8، صفحہ 170، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان) پس اگر اخلاص کے ساتھ نمازیں پڑھیں اور تقویٰ پر چلتے ہوئے آ کر اس مسجد کو آباد

رکھیں گے تو عبادتیں بھی قبول ہوں گی اور غیر مسلموں میں اسلام کی تبلیغ صحیح رنگ میں ہو سکے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ جو ہماری مسجد میں اس نیت سے داخل ہوگا کہ بھلائی کی بات سیکھے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد3، صفحہ 322، مسند ابی ھریرۃ، حدیث 8587 عالم الکتب بیروت 1998ء) پس یہ ہے حقیقی مسلمان کا مقصد۔ آجکل اسلام کو بدنام کیا جاتا ہے کہ اسلام جہاد کی تعلیم دیتا ہے اور بعض مسلمانوں کے عمل بھی اس بدنامی میں شامل ہیں لیکن حقیقی مومن کا کام یہ ہے کہ نیکیاں سیکھے، نیکیوں پر عمل کرے، نیکیاں پھیلائے تو گویا وہ جہاد کر رہا ہے اور یہ جہاد کرنا آج ہم احمدیوں کا کام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بار بار ہمیں نیکیوں پر چلنے اور تقویٰ پر قدم مارنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں چنانچہ ایک موقع پر آپؑ نے فرمایا کہ:

’’اس وصیّت کو توجّہ سے سنیں......‘‘، فرمایا’’......اس وصیت کو توجّہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آ سکے۔ وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں......‘‘ کوئی تکلیف نہ پہنچائیں’’......وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔‘‘ فرمایا’’غرض ہر ایک قسم کے معاصی (گناہ) اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی......‘‘ یعنی ہر قسم کی نہ کرنے والی اور نہ کہنے والی کوئی بھی برائیاں جو ہیں، کسی قسم کی برائی کا اظہار نہ ہو ان سے۔’’......اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شرّ اور غریب مزاج بندے ہو جائیں۔ اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے......اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں۔ اور پنجوقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں۔ اور ظلم اور تعدّی اور غبن اور رشوت اور اِتلاف حقوق اور بیجا طرفداری سے باز رہیں......‘‘ کسی کی بے جا طرفداری بھی غلط چیز ہے اور لوگوں کا حق مارنا بھی غلط چیز ہے اور اس پہ خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔’’......اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں۔‘‘ (مجموعہ اشتہارات، جلد3، صفحہ 46 تا 47، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان) خاص طور پر نوجوانوں کو اس کی طرف توجہ دینی چاہئے اور بدصحبت میں آجکل کے بہت سارے مختلف قسم کے جدید ذرائع ہیں جو سوشل میڈیا پہ اور دوسری جگہوں پہ غلط قسم کی باتیں ہوتی ہیں یہ سب بدصحبتیں ہیں ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اب یہاں پاکستان سے بہت سے لوگ اسائلم لے کر بھی آ کے آباد ہوئے ہیں یا رفیوجی (refugee) بن کر آئے ہیں ان کیلئے بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کے سامنے صرف اس دنیا کی خوشیاں اور چاہتیں نہیں ہونی چاہئیں بلکہ اگلے جہان کی فکر ہونی چاہئے، وہاں کے انعامات اور فائدے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا کہ:

’’خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے......‘‘ روز کے روز اعمال لکھے جاتے ہیں، فرماتے ہیں کہ’’......پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے......‘‘ خود بھی انسان کو کوشش کرنی چاہئے کہ دیکھے آج سارے دن میں مَیں نے کیا نیکیاں کی ہیں اور کیا برائیاں کی ہیں۔ کن باتوں پر، نیکیوں پر عمل کیا ہے اور کن پر نہیں کیا۔ فرمایا’’......اور اس میں غور کرنا چاہئے......‘‘ صرف تیار نہیں کر لینا، بلکہ غور کریں تب ہی انسان نیکیوں کی طرف جا سکتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہدایت یافتہ ہو سکتا ہے۔ فرمایا’’......کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے......‘‘ یہ دیکھو’’......انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے......‘‘ فرماتے ہیں، اگر برابر کیا تو کوئی فائدہ نہیں یہ تو نقصان ہے۔’’......انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا۔‘‘ (ملفوظات، جلد10، صفحہ 137 تا 138، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان) پس یہ بہت سوچنے کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ جب ہم پر فضل فرما رہا ہے تو اس کی شکر گزاری ہم پر فرض ہے۔ پس وہ لوگ جو اپنے دنیاوی کاروباروں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے حق کو اور اپنی عبادتوں کو بھول گئے ہیں یا اس پر وہ توجہ نہیں جو ہونی چاہئے وہ اپنے جائزے لے لیں کہ ہمارا عہد بیعت کیا ہے اور ہمارے عمل کیا ہیں۔ اور جو یہاں نئے آئے ہیں وہ بھی یاد رکھیں کہ دنیا میں ڈوبنا ترقی نہیں ہے بلکہ تباہی ہے۔ اور انہوں نے ہمیشہ اس بات کو سامنے رکھنا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔ مسجدوں کے حق ادا کرنے والے ہوں اللہ کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اور اقتباس پیش کرتا ہوں آپ فرماتے ہیں کہ

’’یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیادار زندگی بسر کرتے ہیں، نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی جیسے بدقسمتی سے مسلمانوں کا حال ہے کہ پوچھو تم مسلمان ہو؟ تو کہتے ہیں شکر الحمد للہ۔ مگر نماز نہیں پڑھتے اور شعائر اللہ کی حرمت نہیں کرتے۔ پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ۔ یہ نکمّی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کیلئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے......‘‘

اور عملی قوتوں کی ترقی یہی ہے جیسے کہ بیان ہو چکا کہ اللہ تعالیٰ کا بھی حق ادا کرنا عبادتوں کا بھی حق ادا کرنا اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنا، اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانا۔ فرماتے ہیں’’......پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود ہے، تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنی ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو۔ اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو۔ اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی......‘‘ جماعت بغیر عمل کے زندہ نہیں رہ سکتی۔’’......یہ وہ عظیم الشّان جماعت ہے جس کی تیاری حضرت آدم کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو۔ پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہلِ حق کا گروہ تم ہی ہو۔‘‘ (ملفوظات، جلد3، صفحہ 370 تا 371، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس یہ کوئی آسان کام نہیں ہے، بہت فکر کے ساتھ اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا یا دنیا کی دولت ہمیں اور ہماری نسلوں کی بقا کی ضمانت نہیں ہے بلکہ دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا بقا کی ضمانت ہے، اس کے حکموں پر چلنا بقا کی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جیسا کہ عموماً مساجد کے افتتاح پر میں مسجد کی کچھ تھوڑی سی تفصیل بھی بیان کر دیتا ہوں وہ بھی اس وقت پیش کروں گا۔ کچھ کوائف یہ ہیں، اس مسجد کی عمارت کے لئے زمین 2007ء میں خریدی گئی تھی پھر تقریباً چھ سال بعد 2013ء میں اس پہ کام شروع ہوا۔ پھر بعض روکیں بیچ میں آتی رہیں، جو بھی تھیں جائز یا ناجائز جس کی وجہ سے اب یہ مسجد اس سال مکمل ہوئی ہے۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا کہ 8.1 ملین ڈالرز خرچ ہوئے تھے جس میں سے فلاڈلفیا کی مقامی جماعت نے دو ملین چار لاکھ 35 ہزار سے کچھ اوپر ڈالر دیئے۔ ایک ملین دو لاکھ 43 ہزار سے اوپر امریکہ کی باقی جماعتوں نے اس کیلئے ادا کئے اور چار ملین چار لاکھ 78 ہزار سے اوپر نیشنل ہیڈ کوارٹر نے ادا کئے۔ تقریباً نصف سے زیادہ نیشنل ہیڈ کوارٹر کا ہے۔ شروع میں تو صرف دو ایکڑ زمین لی گئی تھی پھر بعد میں مزید ایک ایکڑ خریدا گیا۔ پھر 2015ء میں کسی غیر مسلم نے غالباً عیسائی نے زمین سے ملحقہ اپنا پونہ ایکڑ کا پلاٹ جماعت کو ھبہ کیا جو بھی اس کا دنیاوی مقصد تھا، لیکن بہرحال جماعت کو اس نے چیریٹی میں دے دیا۔ اب اس کا کل قطعہ یا رقبہ چار ایکڑ ہے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا کہ یہاں کوئی ہاؤسنگ سکیم یا فلیٹ وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔ اس عمارت کا جو کوَرڈ (covered) ایریا ہے وہ اکیس ہزار چار سو مربع فٹ ہے۔ تین منزلہ عمارت ہے، بیسمنٹ میں ایک کمرشل کچن ہے، درمیانی منزل میں مبلغ کی رہائش کے لئے ایک اپارٹمنٹ تعمیر کیا گیا ہے۔ اوپر والی منزل میں دفاتر اور لائبریری بنائی گئی ہیں۔ ایک مسجد والا حصہ ہے اور دوسرا حصہ بھی دو منزلہ ہے۔ مردوں اور عورتوں کا ایک بڑا ہال ہے جو کہ پانچ ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ اس میں بھی پارٹیشن کر کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 350 کے لگ بھگ مرد اور اسی طرح 350 کے لگ بھگ عورتوں کے نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔ عمارت کے اس حصے میں مردوں اور عورتوں کے علیحدہ علیحدہ واش رومز بنائے گئے ہیں، باقی ضروریات ہیں۔ چھ ہزار مربع فٹ کا ملٹی پرپز ہال (multi-purpose hall) بھی ہے جس میں سات سو افراد بیٹھ سکتے ہیں اور کھیلیں بھی ہو سکتی ہیں، جماعتی دفاتر بھی موجود ہیں۔ چھیالیس گاڑیوں کی پکی پارکنگ بھی بنائی گئی ہے۔ کل چھیاسی گاڑیاں اَور ایکسٹرا بھی آ سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مسجد کی تعمیر کا مقصد بیان فرمایا ہے جو میں نے ابھی بیان کیا ہے ہر احمدی اس مقصد کو پورا کرنے والا ہو اور یہ مسجد اس علاقے میں اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے میں سنگ میل کی حیثیت رکھنے والی ہو۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ہر اس بات کو برا سمجھیں جسے اللہ تعالیٰ نے برا کہا ہے اور ہر اس بات پر عمل کریں جسکے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 14راکتوبر 2016)

طالب دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ہمارے اجتماعات کی اصل روح تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور آپس میں محبت واخوت میں بڑھا جائے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 30رستمبر 2016)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

# سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی (ستمبر 2018)

## ’’محبت سب کیلئے ،نفرت کسی سے نہیں‘‘ ایک مقدس اور آسمانی پیغام اور تمام انسانیت کیلئے ایک بہترین راہنما اصول ہے

● حضور کی تقاریر نے میرے دل پر بہت گہرا اثر کیا، میں تقریر کے دوران روتی رہی، مَیں کوشش کروں گی کہ باقی زندگی آپکے ارشادات کی روشنی میں گزاروں ☆

● میں نے ایسی منظم مہمان نوازی پہلے کبھی نہیں دیکھی، مرد حضرات جس طرح خواتین کا احترام کررہے تھے،عیسائیت میں عورتوں کے لیے اتنا عزت اور احترام میں نے نہیں دیکھا☆

● جو باتیں جماعت کے خلاف سنی تھیں جلسہ کے ماحول کو دیکھ کر اب میرا دل ہر لحاظ سے صاف ہوگیا ہے،سب طرف بھلائی اور قرآن وحدیث کی تعلیم تھی،حضور کے آنے پر بہت سکون ملتا تھا،جلسہ کے دوران ہی میں نے فیصلہ کیا کہ اب میں بھی احمدیت میں داخل ہوتا ہوں ☆

● حضور کی تقاریر کا بہت گہرا اثر ہوا ہے،ایک دوسرے سے ہمدردی،حکومتوں کو سمجھانا اور آپ کے الفاظ ایسے تھے کہ اگر دنیا ان پر عمل کرے تو یہ دنیا بہت اچھی ہوجائے اور ایک پُرامن دنیا بن جائے ☆

● مجھے جس بات نے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ذاتی ملاقات کا تجربہ تھا،میں امام جماعت کو قریب سے دیکھ رہا تھا کہ آپ کی شخصیت میں کس قدر قوت جاذبیت ہے اور آپ کے چہرہ پر کس قدر سکون ہے، میں بلا مبالغہ کہتا ہوں کہ آپ کی ذات مجسم امن وسلامتی ہے ☆

● یہ جماعت پوری طرح سے اللہ تعالیٰ کی راہ پر چل رہی ہے، میرے دل نے اسکی تصدیق کی ہے اور گواہی دی ہے کہ یہ جماعت سچی ہے، وہ وقت کب آئے گا جب یہ جماعت پوری دنیا میں پھیل جائے گی ☆

● اس جگہ پر صحیح اسلامی تعلیمات کا ظہور ہو رہا تھا،جماعت کے خلیفہ کی باتیں سن کر میرا پختہ ایمان ہے کہ تمام دنیا کے افراد اس پیغام اور راستہ کو اختیار کرلیں گے جو اللہ جل شانہ کی طرف سے شروع ہوا ہے ☆

● ماٹو ’’محبت سب کیلئے ،نفرت کسی سے نہیں‘‘ ایک ایسا واحد پیغام ہے جو بہت مقدس پیغام ہے گویا آسمانی پیغام ہے،یہ ماٹو تمام انسانیت کیلئے ایک بہترین راہنما اصول ہے،حضور سے ملاقات نے مجھ پر ایک عجیب اثر کیا،جب میں نے آپ کا ہاتھ چھوا تو میرے جسم میں بجلی کی لہریں دوڑیں،آپ میں ایک روحانی طاقت ہے ☆

### جلسہ سالانہ جرمنی 2018 میں شامل ہونے والے مہمانان کرام کے ایمان افروز تاثرات

(رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

### 10/ستمبر 2018 (بروز سوموار)
### (بقیہ رپورٹ)

#### نکاحوں کے اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 36 نکاحوں کا اعلان فرمایا:

● عزیزہ طوبیٰ احمد بنت مکرم شمشاد احمد قمر صاحب (پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی) کا نکاح عزیزم نویل احمد شاد (متعلم جامعہ جرمنی) ابن مکرم محمد داؤد شاد صاحب کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ عائشہ صدیقہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب (احمد آباد سانگرہ پاکستان) کا نکاح عزیزم مظفر احمد ظفر (مربی سلسلہ ربوہ پاکستان) ابن مکرم منور احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ شائلہ صدف بنت مکرم عبدالخالق تبسم صاحب (بدین، سندھ پاکستان) کا نکاح عزیزم حسیب احمد طاہر صاحب (مربی سلسلہ ربوہ) ابن مکرم عبدالعزیز صاحب کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ رُباب ناظم بنت مکرم ناظم علی صاحب (آف گھٹیالیاں، ضلع سیالکوٹ پاکستان) کا نکاح عزیزم احتشام فرخ (مربی سلسلہ گرمولہ وِرکاں ،گوجرانوالہ، پاکستان) ابن مکرم طارق جاوید صاحب کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ امۃ النور (واقفہ نو) بنت مکرم عبدالقیوم صاحب (آف ربوہ) کا نکاح عزیزم شجاعت احمد فراز (متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ) ابن مکرم مبارک احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

● عزیزہ ماہا سمیع بنت مکرم عبدالسمیع صاحب (آف انٹاریو،کینیڈا) کا نکاح عزیزم انتصار احمد (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم آفاق احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ فرزانہ اِرم بنت مکرم وسیم احمد صاحب (آف ربوہ) کا نکاح عزیزم محمد کاشف احمد (متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ) ابن مکرم غلام مصطفیٰ صاحب کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ عاصمہ وسیم احمد (واقفہ نو) بنت مکرم وسیم احمد صاحب (آف راٹسے بُرگ جرمنی) کا نکاح عزیزم راحیل عمر نواز (واقف نو) ابن مکرم راشد نواز صاحب (ہمبرگ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ مائرہ باجوہ (واقفہ نو) بنت مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب (آف راؤن ہائم جرمنی) کا نکاح عزیزم توصیف احمد (واقف نو) ابن مکرم چوہدری اسلام احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

● عزیزہ فریدہ احمد (واقفہ نو) بنت مکرم فہیم رانا صاحب (آف ٹاؤنس شٹائن، جرمنی) کا نکاح عزیزم توحید احمد (واقفِ نو) ابن مکرم مشتاق احمد صاحب (مائنز ،جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ نوشین علی (واقفہ نو) بنت مکرم لیاقت علی صاحب (آف برلن، جرمنی) کا نکاح عزیزم مصور احمد فاروقی (واقفِ نو) ابن مکرم مبشر احمد فاروقی صاحب (بادفلبیل جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ رضوانہ یعقوب (واقفہ نو) بنت مکرم محمد یعقوب صاحب (آف آفن باخ جرمنی) کا نکاح عزیزم سید سرفراز احمد ابن مکرم سید افتخار احمد گردیزی صاحب (فورس ہائیم جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ طوبیٰ احمد (واقفہ نو) بنت مکرم ظہور احمد صاحب (آف آفن باخ جرمنی) کا نکاح عزیزم عاطف بشیر چیمہ ابن مکرم بشیر احمد چیمہ صاحب (آف رونین برگ ،جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔

● عزیزہ طاہرہ احمد بنت مکرم منیر احمد صاحب (آف فرنکفرٹ جرمنی) کا نکاح عزیزم عامر سعید خان ابن مکرم محفوظ احمد خان صاحب (آف کولون جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ صباحت ظہیر طاہر (واقفہ نو) بنت مکرم ظہیر احمد طاہر صاحب کا نکاح عزیزم گُلریز سلیم ابن مکرم داؤد غنی صاحب (آف نوئے ہوف ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ نبیلہ افضل محمود (واقفہ نو) بنت مکرم راجہ محمد افضل صاحب (آف لاٹسن جرمنی) کا نکاح عزیزم ہارون محمود ابن مکرم حسین محمود صاحب (آف فرنکفرٹ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ سِدرہ محمود بنت مکرم ناصر محمود صاحب (آف فرنکفرٹ جرمنی) کا نکاح عزیزم محمد یوسف (واقفِ نو) ابن مکرم یونس احمد صاحب (آف فرنکفرٹ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ عمارہ احمد بنت مکرم تنویر احمد صاحب (آف کاسل جرمنی) کا نکاح عزیزم نوید احمد (واقف نو) ابن مکرم محمد زاہد انور جاوید صاحب آف یوکے کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ عنبر پروین بنت مکرم مدثر احمد خان صاحب آف یوکے کا نکاح عزیزم ندیم احمد اسلم (واقفِ نو) ابن مکرم کلیم احمد اسلم صاحب (شوال باخ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ سائرہ سعید بنت مکرم سعید تبسم صاحب (آف رُوسلز ہائیم، جرمنی) کا نکاح عزیزم طاہر گُڈٹ (واقفِ نو) ابن مکرم راشد احمد گُڈٹ صاحب (آف فرنکفرٹ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ منیزہ محمود بنت مکرم ثاقب نواز صاحب مرحوم (آف حورب جرمنی) کا نکاح عزیزم عاطف محمود (واقفِ نو) ابن مکرم مظفر احمد محمود صاحب (سابق مبلغ سپین آف ریڈ شٹڈ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ عظمیٰ کنول طور بنت مکرم رحمت اللہ شمس صاحب (آف ویٹسلر جرمنی) کا نکاح عزیزم اَلیمان نعیم (واقفِ نو) ابن مکرم محمد نعیم خالد صاحب (آف روڈ گاؤ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ رانا فاخرہ احمد بنت مکرم رانا ناصر احمد صاحب (آف روڈ گاؤ جرمنی) کا نکاح عزیزم احمد نواز ناصر (واقفِ نو) ابن مکرم وسیم ناصر صاحب (آف ایش بورن جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ فارعہ کنول محی الدین بنت مکرم غلام محی الدین صاحب (آف ہاڈا مار جرمنی) کا نکاح عزیزم سفیر احمد (واقفِ نو) ابن مکرم نذیر احمد صاحب (آف زوِ ایسٹ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔

● عزیزہ ملیحہ اسلم گُلاّ بنت مکرم چوہدری محمد ارشد گُلاّ صاحب (آف گولڈن شٹیڈ جرمنی) کا نکاح عزیزم ظہیر احمد (واقف نو) ابن مکرم نذیر احمد صاحب (آف بِگش گلڈ باخ، جرمنی) کیساتھ طے پایا۔● عزیزہ فاطمہ احمد بنت مکرم محمد ظفر اللہ خان صاحب (آف نوٹلن جرمنی) کا نکاح عزیزم نبیل احمد (واقفِ نو) ابن مکرم مبشر احمد سلام صاحب (ہنوفر جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ زونارا اللہ بنت مکرم غضنفر اللہ صاحب (آف اُوبراُرزل جرمنی) کا نکاح عزیزم ذیشان محمود (واقفِ نو) ابن مکرم خالد محمود صاحب (آف لیورکوزن جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ نائلہ احمد بنت مکرم مسعود احمد گل صاحب (آف روئٹ لِنگن جرمنی) کا نکاح عزیزم چوہدری خُرم احمد مبشر ابن مکرم مبشر احمد صاحب (آف روئٹ لِنگن جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ اِرم سدھو بنت مکرم محمد شہزاد سِدھو صاحب (آف روئٹ لِنگن جرمنی) کا نکاح عزیزم نوید احمد بھٹی ابن مکرم منور احمد بھٹی صاحب (آف فرائنس ہائم جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ ماہم محمود بنت مکرم خالد محمود صاحب (آف ویزبادن جرمنی) کا نکاح عزیزم سمیع اللہ ابن مکرم غضنفر اللہ صاحب (آف اُوبراُرزَل جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ ماہم محمود بنت مکرم خالد محمود صاحب (آف ویزبادن، جرمنی) کا نکاح عزیزم سمیع اللہ ابن مکرم غضنفر اللہ صاحب (آف اُبراُرزَل، جرمنی) صاحب کیساتھ طے پایا۔● عزیزہ ضُحیٰ باجوہ بنت مکرم محمد صالح باجوہ صاحب (آف ایگلز باخ جرمنی) کا نکاح عزیزم ندیم احمد ابن مکرم وسیم احمد صاحب (آف فلورس ہائیم جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ ماریہ حسین بنت مکرم منور حسین صاحب (آف ہمبرگ جرمنی) کا نکاح عزیزم زوہیب ارشد ابن مکر ارشد محمود صاحب (آف کولون جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ سِدرہ نثار بنت مکرم نثار احمد صاحب (آف وُرس بُرگ جرمنی) کا نکاح عزیزم ایاز احمد ابن مکرم مبشر احمد صاحب (آف ٹریبوؤر جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ ریشم بیگ بنت مکرم مرزا شمیم بیگ صاحب (آف حاؤر گریز ہاؤزن جرمنی) کا نکاح عزیزم طلحہ اللہ ابن مکرم چوہدری مجید اللہ صاحب (راٹنگن جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ نِیا احمد بنت مکرم مرزا مسعود احمد صاحب (آف فرنکفرٹ جرمنی) کا نکاح عزیزم تحریم ماجد ابن مکرم ماجد مسعود صاحب (آف گروناؤ جرمنی) کے ساتھ طے پایا۔● عزیزہ عروب خان بنت مکرم احمد سعید خان صاحب (آف اَیشن بورن جرمنی)

کا نکاح عزیزم شمائل احمد منہاس ابن مکرم محمد فاروق منہاس صاحب (آف فرید برگ) جرمنی کے ساتھ طے پایا۔

ان نکاحوں کا اعلان کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ یہ نکاح جو میں نے آج پڑھائے ہیں انکو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور دونوں میاں بیوی بھی اور خاندان بھی آپس میں پیار اور محبت سے رہنے والے ہوں اور گھروں کا سکون ہمیشہ ان کا قائم رہے۔ انکی ہمیشہ نیک نسلیں پیدا ہوتی رہیں۔''

**بلغاریہ کے وفد کی حضور انور سے ملاقات**

اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں ملک بلغاریہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ بلغاریہ سے امسال 56 رافراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ میں شامل ہوا جن میں 31 غیر از جماعت مہمان تھے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں اور جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ اپنے لیے اور سب عزیزوں کے لیے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں بہت خوش قسمت ہوں کہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ میں نے ایسی کانفرنس پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ میں ان دنوں کو اپنی زندگی کے بہترین دن سمجھتی ہوں اور میں ہر طرح سے آپ کی مدد اور خدمت کرنے کیلئے تیار ہوں۔

ایک مہمان خاتون نے عرض کیا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ہمارا یہاں بہت اچھی طرح خیال رکھا گیا۔ ہر ایک نے ہمیں سہولت پہنچائی۔ ہم کو حضور انور سے ملنے کا موقع ملا۔ حضور انور کے خطابات بہت موثر تھے۔ حضور ہمارے لیے دعا کریں کہ ہم بُرائی سے نجات پائیں اور اپنے دلوں میں تبدیلی پیدا کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا، آپ بھی دعا کریں ہم بھی آپ کیلئے دعا کریں گے۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ میری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ دوسری ملاقات ہے۔ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے کچھ سوالات تھے جن کے جوابات مجھے حضور انور کی طرف سے مل گئے ہیں اور میری تسلی ہوگئی ہے۔ میں بلغاریہ میں ہیومینٹی فرسٹ کا ممبر ہوں۔ ہم ہیومینٹی فرسٹ کے چیئرمین سے رابطہ کر رہے ہیں تا کہ بلغاریہ میں بھی مختلف پراجیکٹ شروع کیے جاسکیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے آپ رابطہ کریں۔ ہم کام کرتے رہیں گے۔

☆ایک دوست نے سوال کیا کہ بلغاریہ میں جماعت کی رجسٹریشن ہونے والی ہے۔ کیا رجسٹریشن کے بعد صرف احمدی ہی اس میں شامل ہوں گے یا دوسرے لوگ بھی شامل ہوسکتے ہیں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر وہ احمدی نہیں ہیں اور ہم رجسٹریشن میں یہ ظاہر کریں کہ وہ احمدی ہیں تو پھر یہ غلط کام ہوگا۔ دھوکہ دینے والی بات ہے۔ اس لیے اگر تو مذہبی آرگنائزیشن کے طور پر جماعت رجسٹرڈ ہو رہی ہے پھر تو شامل نہیں ہو سکتے لیکن اگر کوئی چیرٹی آرگنائزیشن کے طور پر رجسٹرڈ ہو رہی ہے تو پھر بعض شریف طبع لوگوں کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

☆اس وفد میں شامل ایک خاتون Kirilka صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں کئی پروگراموں میں شامل ہوئی ہوں لیکن جماعت احمدیہ کے اس جلسہ میں روحانی ماحول تھا۔ بہت پُرسکون ماحول تھا جو اب رہتی زندگی تک سکون کا سامان ہے۔ لوگوں کے دلوں میں ہمارے لیے احترام اور محبت تھی۔ ان کی آنکھوں سے ان کے ایمان کا اندازہ ہوتا تھا کہ کیسے نیک لوگ ہیں۔ حضور کی تقاریر نے میرے دل پر بہت گہرا اثر کیا۔ میں تقریر کے دوران روتی رہی اور مجھے ایسا لگتا تھا کہ اب میری نئی زندگی شروع ہو رہی ہے۔ میں کوشش کروں گی کہ باقی زندگی آپ کے ارشادات کی روشنی میں گزاروں۔ میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔

☆ایک عیسائی ڈاکٹر Manikatov صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہمیں ایسے روحانی ماحول میں بلایا۔ مہمانوں کا بہت احترام تھا۔ نیکی پھیلانے کا شوق ہر کسی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ میں نے حضور کی خدمت میں بعض سوالات بھجوائے تھے اور مجھے بہت اچھا لگا کہ حضور نے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر میرے سوالات کے جوابات بھجوائے۔

☆ایک عیسائی خاتون Kracimira صاحبہ کہتی ہیں کہ: میں اپنے خاوند اور بچوں کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ میں نے ایسی منظم مہمان نوازی پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ والدین کا احترام، بچوں کی تربیت کے متعلق بہت کچھ سیکھا ہے۔ اسے اب زندگی کا حصہ بناؤں گی۔ مرد حضرات جس طرح خواتین کا احترام کر رہے تھے۔ یہ دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی۔ عیسائیت میں عورتوں کے لیے اتنا عزت اور احترام میں نے نہیں دیکھا۔ شکریہ کے ساتھ ساتھ میں آپ کے لیے دعا گو ہوں۔

☆ایک اور عیسائی خاتون Walentina صاحبہ کہتی ہیں کہ میں پہلی دفعہ جلسہ میں شریک ہوئی ہوں۔ اتنے زیادہ لوگوں کو اکٹھے دیکھ کر اور ایک دوسرے کا احترام کرتے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ خاص طور پر آپ نے جو جبر کے خلاف تعلیم کا ذکر کیا ہے اس نے مجھے بہت متاثر کیا اور اسلام کے بارہ میں جو غلط فہمیاں پھیلائی جارہی ہیں ان کی حقیقت واضح ہوگئی ہے۔ اور اب اسلام کے بارے میں میرا دل مطمئن ہوگیا ہے۔

☆ایک دوست محمد یوسف صاحب بھی اس وفد میں شامل تھے۔ انہوں نے کہا: میں پہلی بار اس جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ جو باتیں جماعت کے خلاف سنی تھیں جلسہ کے ماحول کو دیکھ کر اب میرا دل ہر لحاظ سے صاف ہو گیا ہے۔ سب طرف بھلائی اور قرآن و حدیث کی تعلیم تھی۔ آپ کے ماٹو ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' نے مجھے بہت متاثر کیا۔ ہر طرف سکون ہی سکون تھا۔ خاص طور پر حضور کے آنے پر بہت سکون ملتا تھا۔ جلسہ کے دوران ہی میں نے فیصلہ کیا کہ اب میں بھی احمدیت میں داخل ہوتا ہوں۔ میری کافی ذاتی مشکلات تھیں لیکن جب میں جلسہ میں شامل ہوا تو میری مشکلات خود بخود دور ہونا شروع ہو گئیں۔ اب میں جماعت کے پیغام کو آگے پھیلاؤں گا۔

☆ایک خاتون Anna صاحبہ نے کہا: میں پہلی مرتبہ آئی ہوں۔ مجھے سب کچھ بہت اچھا لگا۔ خدمت کا بے لوث جذبہ دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ اسی طرح بچوں کا پانی پلانا بہت اچھا تھا۔ علم میں بہت اضافہ ہوا۔

☆ایک اور عیسائی خاتون Lilyana صاحبہ کہتی ہیں: حضور کی تقاریر کا بہت گہرا اثر ہوا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ آپکے پاس آئے ہیں۔ ایک دوسرے سے ہمدردی، حکومتوں کو سمجھانا اور آپ کے الفاظ ایسے تھے کہ اگر دنیا ان پر عمل کرے تو یہ دنیا بہت اچھی ہو جائے اور ایک پُرامن دنیا بن جائے۔ حضور ہماری فیملیز کے لیے دعا کریں۔

☆بلغاریہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات چھ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

**بوزنیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات**

بعد ازاں بوزنیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔ بوزنیا سے امسال 59 رافراد پر مشتمل وفد جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ میں گزشتہ سال بھی جلسہ سالانہ پر آیا تھا۔ امسال بھی شامل ہوا ہوں۔ جلسہ میں دعاؤں کا موقع ملا ہے۔ گزشتہ سال میں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی کہ میرے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ ملازمت نہیں ہے۔ جب میں جلسہ سے واپس گیا تو مجھے جاتے ہی کام مل گیا۔ یہ سب حضور انور کی دعا کی برکت سے ہوا۔

☆ایک دوست نے عرض کیا کہ میرے دائیں ہاتھ پر زخم تھا۔ میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کی سعادت پائی اور جب واپس گھر پہنچا تو مجھے زخم سے شفا ہو چکی تھی۔ یہ سب کچھ مصافحہ کی برکت سے ہوا۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ خدا تعالیٰ مجھے اور میرے خاندان کے لوگوں کو صحت دے اور پریشانی سے بچائے اور مجھے دوبارہ توفیق دے کہ میں پھر آکر حضور انور سے ملوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ایک عمر رسیدہ شخص نے عرض کیا کہ میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اس عمر میں خلیفہ وقت کی زیارت کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

☆ایک خاتون نے اپنی پریشانیوں سے نجات کے لیے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ سرکاری یتیم خانہ کی ڈائریکٹر ہیں۔ جماعت نے ان کے ساتھ کافی پراجیکٹ کیے ہیں۔ موصوفہ نے دعا کی درخواست کی کہ خدا تعالیٰ لوگوں کو عقل دے تا کہ سب مل کر خدمت کریں۔ حضور انور نے فرمایا اس کے لیے ضروری ہے کہ انسان بے نفس ہو کر کام کرے۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ میڈیا میں اسلام کا غیر اسلامی چہرہ دکھایا جاتا ہے۔ اور اسلام کو برے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کا سوسائٹی میں ایک سٹیٹس ہے تو آپ مل کر کام کریں اور اس پراپیگنڈہ کے خلاف آواز اُٹھائیں۔

☆ایک مہمان نے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور بتایا کہ میں دو سال سے جماعت کے ساتھ پراجیکٹ کر رہا ہوں اور جماعت ان کے ساتھ مل کر ان کی مدد کرتی ہے۔ گزشتہ سال بھی جلسہ میں شامل ہوا تھا۔ اس سال بھی شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔

☆بوزنیا سے ایک دوست ارمن صاحب جلسہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ بوسنیا کے شہر زینکا کے میئر کے نمائندہ کے طور پر شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ کے تمام انتظامات بہت ہی اعلیٰ تھے اور حیرت ہوتی تھی کہ یہ لوگ کس طرح سے کام کر رہے ہیں۔ جلسہ گاہ میں داخل ہونے سے ایک روحانیت کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور ہر طرف سے امن اور محبت کے نظارے نظر آتے ہیں۔ لیکن ان سب باتوں سے زیادہ مجھے جس بات نے متاثر کیا وہ امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ذاتی ملاقات کا تجربہ تھا۔ وہ چند لمحات میری زندگی کے سب سے حسین لمحات ہیں۔ امام جماعت کے ساتھ گفتگو کا تجربہ اور اس قدر قریب سے آپ کو دیکھنا میرے لیے ایک روحانی تجربہ تھا۔ میں امام جماعت کو قریب سے دیکھ رہا تھا کہ آپ کی شخصیت میں کس قدر قوت جاذبیت ہے۔ اور آپ کے چہرہ پر کس قدر سکون ہے۔ میں بلا مبالغہ کہتا ہوں کہ آپ کی ذات مجسم امن و سلامتی ہے۔ اور میں ملاقات کے بعد بھی ان حسین یادوں سے لذت اٹھا رہا ہوں۔ اور واپسی کے سفر میں بھی اور گھر واپسی کے بعد بھی خلیفہ کی حسین یاد میرے اندر روحانیت کے احساس کو اجاگر کرتی رہے گی۔ موصوف نے اپنے شہر کی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں اعزازی شیلڈ بطور تحفہ پیش کی اور بتایا کہ اس شیلڈ میں 1198ء کا ایک ڈاکومنٹ ہے۔ جس کے مطابق اس وقت کے بوزنیا کے بادشاہ نے کروشیا کے لوگوں کو اختیار دیا تھا کہ وہ بوزنیا آئیں اور یہاں آکر کام کریں۔ تو یہ وہ پہلا ایسا قدیم ڈاکومنٹ ہے جس میں بوزنیا کا ذکر تاریخی طور پر ملتا ہے۔

☆بوزنیا سے ایک غیر احمدی مسجد کے امام حارث صاحب بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ سے قبل ایک تبلیغی نشست میں انہوں نے کہا کہ میں خود جماعت کے بارہ میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں تا کہ ذاتی علم کی بنا پر جماعت کے بارہ میں صحیح رائے قائم کرسکوں۔ اسی بنا پر انہوں نے جلسہ میں شمولیت کی دعوت قبول کی۔ جلسہ گاہ میں کچھ وقت گزارنے کے بعد موصوف نے کہا کہ: احمدیوں کے درمیان کچھ وقت گزارنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تم ہی وہ لوگ ہو جو کہ اسلام کی حقیقی تعلیم کی تبلیغ صحیح معنوں میں کر رہے ہو۔ جلسہ کی تمام کارروائی کو توجہ اور غور سے

## کلامُ الامام

''گناہ سے پاک کرنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے
اپنی طاقت سے کوئی نہیں ہو سکتا، ہاں یہ سچ ہے کہ اس کیلئے سعی کرنا ضروری ہے۔''

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 92)

طالبِ دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب آف سکندر آباد

## کلامُ الامام

''جب تک مسلمان قرآن شریف کے پُورے متبع
اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 292)

طالبِ دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیماپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

دیکھتے رہے۔ جلسہ کے بعد ان کو وفد کے باقی ممبران کے ساتھ جامعہ احمدیہ جرمنی بھی دکھایا گیا۔

جامعہ کی سیر کے بعد موصوف نے کہا: افسوس کہ مسلمان دنیا دین اور دنیا کی تعلیم میں بہت پیچھے ہے۔ مگر ایک طرف جہاں جلسہ کے دوران میں نے دیکھا کہ امام جماعت احمدیہ دنیاوی علمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو سندات سے نواز رہے تھے۔ اور احباب جماعت میں دنیاوی علم میں آگے بڑھنے کی روح کو فروغ دے رہے تھے۔ تو دوسری طرف جامعہ کی سیر کے بعد اس بات کا بھی ادراک ہو گیا کہ جماعت احمدیہ خلافت کی اقتدا میں کس طرح دینی علم کی اشاعت کیلئے منظم طریق پر کوشاں ہے اور کس قدر شاندار توازن کے ساتھ اس میدان میں آگے بڑھ رہی ہے اور مسلمانوں کی کھوئی ہوئی ساکھ کو واپس لانے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔

موصوف نے حضور انور سے ملاقات کے بعد کہا کہ: امام جماعت احمدیہ سے براہ راست ملاقات اور گفتگو کی توفیق ملی، میرے لئے یہ امر باعث سعادت ہے۔ دوران ملاقات موصوف نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ میں بانی جماعت احمدیہ کی تصنیف براہین احمدیہ اور تذکرہ کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں، اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوف کی راہنمائی فرماتے ہوئے کہا کہ آپ پہلے ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ اور Invitation to Ahmadiyyat کا مطالعہ کریں تو ساری باتیں اچھی طرح سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ بے شک براہین اور تذکرہ کا بھی مطالعہ کریں۔

☆ بوسنیا کے وفد میں ایک 75 سالہ معمر بزرگ عثمان صاحب بھی شامل تھے۔ یہ ایک سے زائد مرتبہ حج بیت اللہ کی بھی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ موصوف نے کہا کہ: جب مجھے اس جلسہ میں شمولیت کی دعوت ملی اور کہا گیا کہ اس جلسہ میں خلیفہ کی شمولیت ہوگی تو اس جلسہ میں شمولیت کیلئے لفظ خلیفہ نے میرے اندر ایک حیرت انگیز کشش پیدا کر دی۔ اس عمر میں اس قدر لمبا سفر اختیار کرنا میرے لئے بہت مشکل تھا مگر میری یہ نیت تھی کہ خدا کے خلیفہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس نورانی چہرہ کی زیارت کا شرف حاصل کروں گا اور اس خدا کے برگزیدہ سے یہ عرض کروں گا کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اس لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کرے اور باقی کی زندگی اسکی رضا کے ساتھ گزرے، نیز مجھے اور میرے اہل خانہ کو اللہ تعالیٰ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رکھے۔ اگر اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے تو اگلے سال بھی حضور کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا اور کوشش کروں گا کہ اس پیغام کو اپنے اردگرد کے ماحول میں پھیلاؤں۔

☆ بوسنین وفد میں ایک خاتون معمرہ صاحبہ بھی شامل تھیں۔ یہ کہتی ہیں: میں پہلی مرتبہ جلسہ میں حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کر رہی ہوں۔ جلسہ کے ایام کس قدر سرعت سے گزر گئے ہمیں پتہ ہی نہیں لگا۔ کاش یہ ایام اور بھی لمبے ہو جاتے۔ میری خواہش ہے کہ ہر سال جلسہ میں شرکت کروں۔ حضور انور کے چہرہ میں ایک نور ہے جو ہم نے مشاہدہ کیا، کاش ہمارے ملک کے لوگ بھی اس نور کو مشاہدہ کریں۔

☆ بوسنیا کے وفد میں مونٹینیگرو سے تعلق رکھنے والے فاروق صاحب بھی شامل تھے۔ یہ کہتے ہیں: مَیں ایک کمزور بینائی رکھنے والا شخص ہوں، مگر اس جلسہ میں شامل ہو کر میں نے سب کچھ دل کی آنکھوں سے دیکھا ہے اور اس جلسہ سے روح کو سیراب کر کے واپس جا رہا ہوں۔ میں جس ملک یا علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں وہاں دین اور مذہب سے لوگ بہت دُور ہیں اور روحانیت کیا چیز ہے اس کی ہمیں کوئی خبر نہیں ہے۔ مگر جلسہ کے دوران میں نے محسوس کیا ہے کہ خدا موجود ہے اور اس کی برکتیں یہاں امن اور سلامتی اور اطمینان قلب کی شکل میں نازل ہو رہی ہیں جس سے میں نے بھی حصہ لیا ہے۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد موصوف نے کہا: جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ میں ایک کمزور بینائی والا شخص ہوں، ملاقات کے روز خلیفہ کو دُور سے نظر کی کمزوری کی وجہ سے صحیح طرح دیکھ نہیں سکتا تھا، لیکن جب تصویر کشی کی باری آئی اور آپ سے مصافحہ کرنے کا شرف حاصل کر رہا تھا تو اس وقت میرے دل نے یہ محسوس کیا کہ یہ شخص ایک مجسم برکت اور نعمت ہے، نیز آپ نے مجھے انگریزی میں Thank You فرمایا۔ آپ کے یہ الفاظ ابھی تک میرے کانوں میں گونج رہے ہیں اور اس گونج سے میں ایک روحانی سرور حاصل کر رہا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ صحت دے تو ہر سال اس جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کروں گا اور اس برکت کو لوٹتے ہوئے گھر واپس جاؤں گا۔

☆ بوسنیا کے وفد میں ایک نومبائع دوست Elvedin صاحب بھی شامل تھے۔ جب موصوف کو بتایا گیا کہ جرمنی کے جلسہ میں حضور انور بنفس نفیس شمولیت فرماتے ہیں تو موصوف نے بھی جلسہ میں شمولیت کی خواہش کا اظہار کیا۔ مگر جہاں یہ کام کر رہے تھے وہاں سے ان کو رخصت ملنی بہت مشکل تھی۔ جس شخص کے پاس یہ کام کر رہے تھے اس شخص کا رویہ بھی بہت سخت تھا۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ اگر کام بھی چھوڑنا پڑے تب بھی جلسہ میں شامل ہو کر حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کریں گے۔ اس سلسلہ میں دعا بھی کرتے رہے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ جس کے پاس یہ کام کر رہے تھے اس نے خود ان کو یہ پیش کش کی کہ جتنے ایام کی رخصت کی ضرورت ہے لے لو اور رخصت سے واپس آ کر کام شروع کر دینا۔ اس طرح موصوف کو جلسہ میں شامل ہونے اور حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔

☆ ایک دوست نے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں میں اس قدر اختلافات ہیں۔ مسلمان دنیا ایک دوسرے کے خلاف ہے اور ایک دوسرے کیساتھ ہی جنگ کر رہے ہیں۔ یہ صرف عرب ممالک کی بات نہیں بلکہ ساری دُنیا میں ہی یہ صورتحال ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ حضور انور اس مسئلہ کو کس طرح دیکھتے ہیں اور اس کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جماعت احمدیہ کیلئے اس مسئلہ کو دیکھنا تو بہت سادہ اور simple ہے۔ ہم تو یہ دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی اور یہ حدیث تھی کہ ایک زمانہ آنحضرت ﷺ کی نبوت کا ہوگا، اسکے بعد خلافت راشدہ کا زمانہ ہوگا، اس کے بعد ملوکیت پھیلے گی اور لمبا عرصہ رہے گی اور اس کے بعد مسیح موعود اور مہدی معہود کا ظہور ہوگا اور اس کے بعد اسلام کا revival ہوگا اور ایک جماعت قائم ہوگی اور یہ بھی فرمایا تھا کہ اسلام کے اندر بہت سارے فرقے ہو جائیں گے اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ گو کہ کہنے کو تو صرف دو بڑے فرقے ہیں سُنی اور شیعہ لیکن انکے اندر پھر اتنی sub-division ہوئی ہے کہ ہر گروہ اپنے اپنے امام کو ہی حق پر سمجھتا ہے اور اس وجہ سے علماء میں آپس میں اختلافات ہیں۔ ان اختلافات کی وجہ سے انکی مسجدوں میں انکے پیچھے مقتدی جو نمازیں پڑھنے کیلئے آتے ہیں ان کے ذہنوں پر ان اماموں کے خیالات راسخ ہو جاتے ہیں اور پھر ہر کوئی سمجھتا ہے کہ ہم ٹھیک ہیں اور باقی سب غلط ہیں اور پھر وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اسلام کی بنیادی تعلیم کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم نے تو فرمایا ہے کہ رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ یعنی آپس میں نیک سلوک ہو اور پیار اور محبت کیساتھ رہنے والے ہوں۔ تو اس کی ایک وجہ تو یہی ہے کہ اس قسم کے نام نہاد علماء اختلافات کی خلیج کو وسیع کرتے چلے گئے ہیں۔ پھر جو مسلمان لیڈرز ہیں ان کے ذاتی مفادات ہوتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ وہ اس بات کو اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھیں کہ ان کی پارٹی حکومت میں آئی اور وہ عوام کی خدمت کریں، انکے اپنے مفادات ہوتے ہیں۔ جو بھی آتا ہے وہ اقتدار پر قبضہ جمانا چاہتا ہے، اقتدار کو چھوڑنا نہیں چاہتا اور اس کی خاطر اگر ان کو لوگوں پر ظلم بھی کرنا پڑے تو کرتے ہیں۔ اس لئے چاہے دنیا دار لیڈر ہیں، ملک کے سربراہ ہیں یا سیاسی پارٹیوں کے سربراہ ہیں یا دینی لیڈر ہیں سب نے عوام کا ایسا مزاج بنا دیا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہی صحیح ہیں اور اس کیلئے ہمیں جو بھی کرنا پڑے کریں گے، چاہے ظلم ہی کرنا پڑے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ ملکوں کے اندر بھی پارٹیوں کی چپقلش کی وجہ سے یا فرقوں میں چپقلش کی وجہ سے ظلم ہو رہے ہیں اور ایک ملک دوسرے ملک سے بھی لڑائی کر رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس لئے ہم تو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق جس شخص نے آنا تھا وہ آ گیا اور اس نے یہ اعلان کیا کہ میں دو اہم کاموں کیلئے آیا ہوں۔ ایک تو بندے کو خدا کی پہچان کراؤں اور اُسے قریب لاؤں اور انسانوں کو ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاؤں۔ اسی کام کیلئے جماعت احمدیہ نے ساری دنیا میں اپنے مشن بھی کھولے ہوئے ہیں اور تبلیغ بھی کرتی ہے اور اسلام کا پیغام بھی پہنچا رہی ہے۔ اس لئے آپ دنیا کے کسی بھی ملک میں چلے جائیں، افریقہ جہاں اللہ کے فضل سے احمدیت کثرت کیساتھ پھیل رہی ہے، وہاں کے دُور دراز علاقوں میں چلے جائیں، پھر انڈونیشیا ہے، ملائیشیا ہے، یورپ کے ممالک ہیں یا ایشیا کے دوسرے ممالک ہیں آپ ہر جگہ یہی دیکھیں گے کہ احمدیت کا مزاج ایک ہی ہے کہ امن اور محبت اور بھائی چارے کی فضاء کو قائم کرنا ہے۔ اسی وجہ سے بعض جگہوں پر ہم پر ظلم بھی ہوتے ہیں لیکن ہم نے کبھی retaliate نہیں کیا، کبھی جواب نہیں دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اصل چیز یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے جو حل پیش فرمایا ہے، جس کی آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی بھی فرمائی تھی اور ہمارے ایمان کے مطابق قرآن کریم میں سورۃ الجمعہ میں بھی اس کا ذکر ہے، وہی ایک حل ہے جو مسلمانوں میں موجود افتراق کو ختم کر سکتا ہے۔ باقی کم از کم ہر انسان چاہے کسی بھی فرقہ کا ہو وہ عقل رکھتا ہے، اس کو چاہئے کہ ہر بات کو سننے کے بعد یا اُس پر عمل کرنے سے پہلے سوچنا چاہئے کہ میں جو بھی کر رہا ہوں وہ صحیح بھی ہے یا نہیں؟ ضروری نہیں کہ بے عقلوں کی طرح ہر بات کے پیچھے چل پڑیں۔ اگر عقل والے انسان چاہے وہ دنیا کے کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں وہ اس بات کو realise کر لیں تو دنیا میں امن قائم ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر یہ لوگ جائزہ لیں تو ان کو پتہ لگ جائے گا کہ عراق میں بھی اور سیریا میں بھی گو کہ مغربی طاقتوں نے فساد کو ہوا دینے میں کردار ادا کیا ہے لیکن فساد کی بنیاد وہی ہے شیعہ اور سُنی کا افتراق۔ ترکی میں بھی قوموں کی وجہ سے مسئلہ پیدا ہوا ہے کہ وہ تُرک ہیں اور کُرد ہیں۔ تو ہر جگہ انسان اس لئے لڑ رہا ہے کہ ان کے اپنے interest زیادہ ہو گئے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی بات کو سننا نہیں چاہتے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے اللہ تعالیٰ نے تو مسلمانوں کی نشانی بتائی تھی ’’رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ‘‘ لڑائی کرنے کی نشانی تو اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بتائی ہے کہ ’’قُلُوۡبُہُمۡ شَتّٰی‘‘ لیکن مسلمانوں کا آجکل یہ حال ہے کہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اب آپ خود فیصلہ کر لیں کہ ایسے مسلمان اللہ تعالیٰ کی بات مان رہے ہیں یا نہیں مان رہے؟ اگر آپ سوچیں تو آپ کو اس کا حل خود ہی مل جائے گا۔

بوسنیا کے وفد کی حضور انور کے ساتھ یہ ملاقات 6 بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

### گیمبیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں ملک گیمبیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔ گیمبیا سے امسال 40/افراد پر مشتمل وفد جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔

سب سے پہلے وفد کے ممبران نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔ حضور انور کے استفسار پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ جلسہ جرمنی بہت اچھا آرگنائز تھا۔ ہر انتظام بہت عمدہ تھا اور منظم تھا۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ گیمبیا بھی وفد میں شامل تھے۔ کہنے لگے کہ جلسہ کے انتظامات کے حوالہ سے میں نے یہاں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس سے قبل میں دو

---

**ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس**

’’ہر ایسی چیز جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے وہ منکر ہے، جب تک کل اخلاق رذیلہ کو نہ ترک کیا جاوے تزکیہ نفس حاصل نہیں ہو سکتا ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11/مارچ 2016)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

---

**ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس**

’’ہمارا پہلا اور سب سے بڑا فرض جو بنتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25/مارچ 2016)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

مختلف سالوں میں یو.کے کے جلسوں میں شامل ہوا ہوں۔

وفد کے ممبران نے عرض کیا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ گیمبیا پہلا احمدی ملک ہو۔

گیمبیا سے طلباء جامعۃ المبشرین غانا کیلئے جاتے ہیں۔ نائب امیر صاحب گیمبیا نے عرض کیا کہ ہمارے طلباء کو بھی ''شاہد'' کرنا چاہئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا انٹرنیشنل جامعہ غانا میں جائیں۔ جامعۃ المبشرین کے تین سال بعد جو طلباء ذہین ہوں گے اور پڑھائی میں اچھے ہوں گے وہ انٹرنیشنل جامعہ میں جائیں گے۔

گیمبیا کے وفد کی حضور انور سے یہ ملاقات 7 بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں وفد کے ممبران نے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

**مسیڈونیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات**

اسکے بعد پروگرام کے مطابق مسیڈونیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ مسیڈونیا سے امسال 83/افراد نے جلسہ میں شرکت کی۔ 50/افراد ایک بس کے ذریعہ 2 ہزار کلومیٹر کا سفر 34 گھنٹوں میں طے کر کے آئے تھے جب کہ دیگر افراد دوسرے ذرائع استعمال کر کے شامل ہوئے شامل ہونے والوں میں 21/احمدی افراد، 29 غیر از جماعت احباب اور 14 عیسائی تھے۔ شامل ہونے والوں میں ایک بڑے شہر کے میئر اور چار مختلف ٹی وی چینل کے چھ صحافی اور بعض دوسرے احباب شامل تھے۔ ٹی.وی چینل کے صحافیوں نے جلسہ کے تینوں دن جلسہ کے مناظر کی ریکارڈنگ کی، نیز مختلف مہمانوں کے انٹرویو کئے۔ اپنے ٹیلیویژن کیلئے وہ ڈاکیومنٹری تیار کریں گے۔

☆ایک خاتون صحافی نے عرض کیا کہ وہ پہلی دفعہ آئی ہے۔ جلسہ بہت زبردست تھا۔ محبت، پیار تھا۔ امن کی تعلیم تھی۔ میں نے جلسہ میں کوئی کمی نہیں دیکھی۔ پروفیشن کے لحاظ سے میں ایک صحافی ہوں۔ میں نے بطور صحافی کام کیا ہے۔ مردوں کے، عورتوں کے انٹرویو کئے ہیں۔ بہت مطمئن ہو کر واپس جا رہی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ تو بڑی اچھی صحافی ہیں ورنہ صحافی تو کم ہی مطمئن ہوتے ہیں۔

☆ایک مہمان جو کہ پروفیسر ہیں وفد میں شامل تھے۔ موصوف نے عرض کیا کہ پہلی دفعہ جرمنی کے جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ اتنے بڑے جلسہ میں ایک ملی میٹر بھی انصاف اور عدل سے دُوری نظر نہیں آئی۔ یہ جماعت پوری طرح سے اللہ تعالیٰ کی راہ پر چل رہی ہے۔ میرے دل نے اسکی تصدیق کی ہے اور گواہی دی ہے کہ یہ جماعت سچی ہے۔ وہ وقت کب آئے گا جب یہ جماعت پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے، مذہبی جماعت آہستہ آہستہ ترقی کرتی ہے۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اس سال 6 لاکھ سے زائد لوگ شامل ہوئے۔ انشاء اللہ العزیز ایک وقت آئے گا جب جماعت دنیا میں پھیل جائے گی اور جماعت کا غلبہ ہوگا۔ عیسائیت کو تین سو سال کا عرصہ لگا تھا جب اُسے دنیا میں جانا جانے لگا تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ تین سو سال کا عرصہ نہیں گزرے گا جب جماعت کے ماننے والے کثرت سے ہوں گے اور دنیا کے بہت سے حصہ میں احمدیوں کی کثرت ہوگی۔ ہمیں مایوسی کوئی نہیں۔ مذہبی جماعتوں کو، نسلوں کو قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔

☆ایک بچی نے عرض کیا کہ میری شادی ایک پاکستانی احمدی سے ہوئی ہے۔ میں نے پہلے میڈیکل کی تعلیم حاصل کی تھی۔ اب میرے لئے موقع ہے کہ میں midwife کا کام کر سکتی ہوں یا عائشہ اکیڈمی میں کام کروں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ midwife کا کام کریں اور ساتھ ساتھ دین کا علم حاصل کرتی رہیں۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ میں حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں مجھے اس جلسہ میں شامل ہو کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ میں نے اس کانفرنس میں شامل ہونے سے قبل احمدی مسلمان کے خلاف پڑھا تھا۔ یہاں آکر مجھے اس کی تصدیق کرنے کا موقع ملا۔ سب باتیں غلط تھیں۔ جماعت احمدیہ ہی ہے جو صحیح اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہے۔ میں نے یہاں اسلام کا ایک پاک چہرہ دیکھا ہے۔ تین سو سال نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے جماعت احمدیہ دنیا میں غلبہ حاصل کرے گی اور اسلام کو لیڈ کرے گی۔

☆ایک مہمان نے سوال کیا جو مسلمان اور عیسائی ہماری جماعت کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تو مرنے کے بعد ان سے کیا سلوک ہوگا؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ہے کہ وہ ان سے کیا سلوک کرتا ہے۔

☆جلسہ میں تین مسلمان پروفیسر بھی شامل ہوئے جو آپس میں دوست ہیں۔ ان میں سے ایک پروفیسر جو آئی.ٹی کے پروفیسر ہیں جنکا نام Djeladini Etem ہے نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھا: میں جلسہ سالانہ کی انتظامیہ اور مقدونیہ میں مقامی احمدی افراد کا ممنون ہوں جن کی دعوت پر میں جلسہ میں شامل ہوا۔ اس جگہ پر صحیح اسلامی تعلیمات کا ظہور ہو رہا تھا۔ اگرچہ اس سے قبل میں نے جماعت احمدیہ اور ان کے خلفاء کے بارہ میں پڑھ اور سن رکھا تھا اور بہت سی باتیں جماعت کے خلاف سنی تھیں، لیکن یہاں آکر ان سب کا جواب مل گیا۔ میں نے جماعت کے خلیفہ کو دیکھا۔ اُن کی باتیں سنیں اور ان سے بہت زیادہ علم حاصل کیا جو باتیں جماعت کے خلیفہ نے بیان کیں ان سے بہت زیادہ متاثر ہوا۔ نیز کہتے ہیں کہ جماعت کے خلیفہ کی باتیں سن کر میرا پختہ ایمان ہے کہ تمام دنیا کے افراد اس پیغام اور راستہ کو اختیار کر لیں گے جو اللہ جل شانہ کی طرف سے شروع ہوا ہے۔ میری طرف سے آپ کو سلام اور امن ملے۔ میں آپ کیلئے خیر اور نیک تمنا کرتا ہوں۔

☆پروفیسر ڈاکٹر Metus Sulejmani مقدونیہ میں سوشیالوجی کے پروفیسر ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: میں جماعت احمدیہ کے افراد کا جلسہ کی دعوت اور اعلیٰ مہمانوازی پر شکر گزار ہوں۔ جماعت کی طرف سے جلسہ کے دوران میں نے جن اعلیٰ انسانی اقدار کا مذہبی اور معاشرتی اظہار دیکھا اس پر بہت مثبت سوچ رکھتا ہوں۔ میں نے جلسہ کے دوران بین الاقوامی بھائی چارہ کے اصولوں کا مظاہرہ دیکھا۔ میں جماعت احمدیہ کے تمام الٰہی مشن میں کامیابی اور ترقی کا متمنی ہوں اور آپ کیلئے دعا گو ہوں۔ بہت احترام کے ساتھ اجازت۔

☆پروفیسر ڈاکٹر Munir Ademi مقدونیہ میں پروفیسر ہیں۔ وہ اپنے تاثرات کا اس طرح اظہار کرتے ہیں کہ: خاکسار اپنے اور اپنی فیملی کی طرف سے بہترین مہمان نوازی پر جماعت احمدیہ کا شکر گزار ہے۔ یہ جماعت اپنی دینی، روحانی، قومی اور معاشرتی اقدار کو بہت اعلیٰ طور پر پیش کرتی ہے۔ میں جلسہ سالانہ 2018 کے موقع پر خصوصی طور پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ ان کے ٹھوس اور مدلل خطابات کیلئے جس میں انہوں نے محبت، امن اور بھائی چارہ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے دوران ملاقات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ آپکے خیال میں وہ وقت کب آئے گا جب یہ جماعت ساری دنیا میں مسلمانوں کو lead کرے گی؟ کیونکہ مجھے نظر آرہا ہے کہ اس جماعت کے اندر وہ چیز ہے جس سے یہ تمام مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے اکٹھا کر سکتی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مذہبی جماعت ہے اور مذہبی جماعتیں آہستہ آہستہ بڑھا کرتی ہیں، ترقی کیا کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے۔ ہر سال لاکھوں لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ اس سال بھی 6 لاکھ سے زائد لوگ جماعت میں شامل ہوئے۔ ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ ایک دن آئے گا کہ دنیا کی اکثریت جماعت کے یا اسلام کے حقیقی پیغام کو سمجھے گی اور اس میں شامل ہو جائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میں مسیح محمدی ہوں اور مسیح موسوی کے قدموں پر آیا ہوں اور عیسائیت کی جو ترقی ہوئی تھی اور جب ان کو دنیا میں پہچانا جانے لگا اور ان کی مخالفتیں کم ہوئیں تو اس کو تین سو سال سے زائد کا عرصہ لگا تھا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ تین سو سال کا عرصہ نہیں گزرے گا کہ جماعت دنیا کے اکثر حصہ پر غالب ہوگی، یا حقیقی اسلام کو ماننے والے لوگ ہوں گے۔ اس لئے ہمیں مایوسی کوئی نہیں۔ اس کیلئے نسلوں کو قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔

☆Koceva Gonca جو پیشہ کے لحاظ سے صحافی ہیں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ مَیں پیشے کے لحاظ سے صحافی ہوں۔ بہت سی کانفرنسز دیکھی ہیں۔ لوگوں کے انٹرویو کئے ہیں۔ مَیں کوشش کروں گی کہ جلسہ کی ڈاکیومنٹری میرا سب سے اچھا کام ثابت ہو اور انٹرنیٹ پر ساری دنیا اس کو دیکھے۔ میں چاہتی ہوں کہ آئندہ بھی آپ کے ساتھ مل کر کام کروں اور جو لوگ میرا پروگرام دیکھیں وہ سمجھ لیں کہ محبت کیسے پھیلائی جاتی ہے۔ احمدیت کے بارہ میں دنیا کو سچائی بتاؤں گی کہ زندگی کیسے گزارنی چاہئے۔ میں نے زندگی میں اس سے قبل اتنے اچھے لوگ نہیں دیکھے جو اس پیمانے پر مثبت خیالات اور مثبت سوچ کو پھیلا رہے ہوں۔

☆وفد میں شامل ایک مہمان Kostovski Stojanco لکھتے ہیں: میں پہلی بار جلسہ سالانہ میں 2012 میں شامل ہوا تھا اور یہ میرا دوسرا جلسہ ہے۔ اب کی بار مجھے دوبارہ انہی باتوں کا تجربہ ہوا جو قبل ازیں ہو چکا تھا۔ میں نے آپ سے اپنے لئے اور دوسرے شاملین کیلئے حقیقی محبت دیکھی۔ ہماری بہت اچھی مہمان نوازی کی گئی۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ آپکی ان تقاریر کا جن میں آپ نے اسلام کی باتیں بتائیں۔ آپکی تقاریر سے میرے کئی سوالوں کا جواب ملا۔ قبل ازیں میں ان کا جواب نہیں جانتا تھا۔ آپ کی یہ بات بہت اچھی لگی کہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ جلسہ ہر لحاظ سے مکمل تھا۔

☆Uzunova Dejana بیان کرتی ہیں: یہ جلسہ ہر لحاظ سے مکمل تھا۔ خصوصاً تمام پروگرام وقت پر شروع ہو رہے تھے۔ یہ میرا پہلا جلسہ ہے اور چاہتی ہوں کہ دوبارہ بھی شامل ہوں۔ میں ایک تجویز دینا چاہتی ہوں کہ جلسہ پر ہمارے جیسے لوگ جو مسلمان نہیں ہیں، کیا ان کیلئے ضروری ہے کہ تمام پروگرام کے دوران ہال میں رہیں یا ان کیلئے پروگرام کا ایک ایسا حصہ بھی ہو جن میں ان کو علیحدہ سے جلسہ اور جماعت کا تعارف کروایا جائے۔

☆Findanka Ristova صاحبہ لکھتی ہیں کہ: پچھلے سال جلسہ نے جو اچھا اثر مجھ پر چھوڑا تھا اس نے مجھے مجبور کیا کہ امسال دوبارہ آؤں اور دوبارہ اسی گرمجوشی نے میرے دل کو بھر دیا۔ جلسہ نے مجھ پر بہت اچھا اثر چھوڑا ہے۔ خصوصاً تمام کارکنان نے جو بغیر غلطی کے اپنے فرائض ادا کر رہے تھے۔ ہمیں یہ محسوس ہو رہا تھا گویا ہم گھر پر ہیں۔ امسال خلیفہ صاحب کی تقریر نے میرے دل پر اثر کیا آپ کا بہت بہت شکریہ۔

☆Zorinski Zorancho صاحب لکھتے ہیں کہ: میں جلسہ پر پہلی بار بطور مہمان اور بطور صحافی شرکت کر رہا ہوں۔ میں اس دعوت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو وسیم صاحب نے مجھے دی۔ میں اپنے ناظرین کو وہ باتیں بتانا چاہتا ہوں جو انہیں ابھی تک معلوم نہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ پیار، محبت اور بھائی چارہ سے وقت گزار رہے ہیں۔ میں اس بات کا اعتراف کرنا چاہوں گا کہ شروع میں میرا خیال تھا کہ اتنی زیادہ تعداد میں لوگوں کے اجتماع سے مسائل کھڑے ہوں گے۔ لیکن پہلے دن ہی میں نے محسوس کر لیا کہ یہاں ایسا کچھ نہیں جس پر اعتراض پیدا ہو سکے۔ مزید کہتے ہیں کہ: آپ کا ماٹو ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' ایک ایسا واحد پیغام ہے جو بہت مقدس پیغام ہے گویا آسمانی پیغام ہے۔ یہ ماٹو تمام انسانیت کیلئے ایک بہترین راہنما اصول ہے۔ میں حضور کے خطابات کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ زیادہ تعداد میں لوگ آپ کی باتیں سنیں۔ میں بطور صحافی کوشش کروں گا کہ اپنے ناظرین کو اس پیغام کا ایک حصہ دکھاؤں جو میں نے ریکارڈ کیا۔ حضور سے ملاقات نے مجھ پر ایک عجیب اثر کیا۔ جب میں نے آپ کا ہاتھ چھوا تو میرے جسم میں بجلی کی لہریں دوڑیں۔ آپ میں ایک روحانی طاقت ہے۔ اب جب میں یہ بات کہہ رہا ہوں دوبارہ میرے جسم کی وہی حالت ہے۔ میرے علم میں نہیں تھا کہ حضور کے ہاتھ پر بوسہ دے

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَیں اس وقت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں لوحِ محفوظ میں خاتم النبیین قرار پایا ہوں جب کہ آدم ابھی تخلیق کے مراحل میں تھے۔ (مسند احمد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق اندھیروں میں پیدا کی پھر اس پر اپنے نور کا چھینٹا ڈالا جس نے یہ نور حاصل کیا ہدایت پائی اور جس نے اسے چھوڑ دیا گمراہ ہو گیا۔ (ترمذی)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدر آباد

سکتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کو بوسہ دیتے دیکھا میں بھی اب یہی چاہوں گا۔

انہوں نے ملاقات کے دوران سوال کرتے ہوئے کہا: احمدی مسلمانوں میں اور دوسرے مسلمانوں میں کیا فرق ہے؟ اسکے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس وقت جو ظاہری فرق آپ دیکھ رہے ہیں اور آپ نے یہاں آکر بھی دیکھ لیا ہے کہ وہ یہ ہے کہ اس وقت احمدیہ مسلم جماعت جو دنیا میں ہر جگہ ہے وہ خلافت کے سایہ تلے ایک ہی آواز پر اُٹھنے بیٹھنے والی ہے اور ایک ہی طرح کی سوچ رکھنے والی ہے اور ایک ہی تعلیم پر عمل کرنے والی ہے جبکہ دوسرے مسلمانوں کے پاس ایسا کوئی لیڈر نہیں ہے۔ ہر کوئی فرقہ اپنے اپنے راگ الاپتا رہتا ہے۔ آجکل کے لحاظ سے تو یہی فرق ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس لئے دنیا میں آپ کہیں جا کر دیکھ لیں، چاہے وہ مغربی افریقہ یا مشرقی افریقہ یا انڈونیشیا یا جو جزائر کے رہنے والے ہیں یا ساؤتھ امریکہ یا امریکہ یا یورپ یا ایشیا میں رہنے والے ہیں سب کی سوچ ایک ہی طرح کی ہوگی اور یہ بات آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گی کہ دنیا میں مختلف ملکوں میں رہنے والی مختلف قومیں ایک ہی سوچ رکھتی ہوں جو کہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پھیلانے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی سوچ ہے۔ پس اس ایک سوچ کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے پیشگوئی فرمائی تھی کہ چودھویں صدی میں جو مسیح موعود اور مہدی معہود امام آئے گا اُس کو ماننا۔ اس کے بعد خلافت کا سلسلہ شروع ہوگا اور مسلمان اُمت اُسے مانے گی تو امت واحدہ بن جائے گی۔ اس لئے باوجود مخالفتوں کے مسلمانوں میں سے ہی لاکھوں کی تعداد میں لوگ ہماری جماعت میں شامل ہوتے ہیں اور اسی سوچ کے ساتھ شامل ہوتے ہیں کہ امن اور پیار اور بھائی چارہ کی فضا کو قائم کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں کو ماننا ہے۔ اس لئے ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ایک وقت آئے گا جب تمام مسلمانوں کی سوچ ایک ہو جائے گی اور جب وہ جماعت کے پیغام کو سمجھنا شروع ہو جائیں گے۔

☆Maria Tncevska لکھتی ہیں کہ: مجھے اس بات پر بڑی خوشی ہوئی کہ جلسہ میں دوسری بار شامل ہو رہی ہوں۔ یہ ایک بہت بڑا اجتماع اور میرے لئے ایک بڑا روحانی تجربہ تھا۔ جلسہ کے دوران ایک لمحہ ایسا بھی آیا جب مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ہر طرف سے روحانی لہریں آرہی ہیں۔ ایک لمحہ ایسا بھی آیا جب تمام لوگ اکٹھے عبادت کر رہے ہیں۔ آپس میں پیار اور محبت پیدا کر رہے ہیں۔ یہ تمام چیزیں اسلام کے بارہ میں میرے خیالات کو تبدیل کر رہی تھیں۔ یہ سب کچھ بہت حیران کن تھا کہ تمام لوگ آپس میں جڑے ہوئے تھے۔ مجھے اس پروگرام میں شامل کرنے پر آپ کا بہت شکریہ۔

☆Daniel Cuklev صاحب لکھتے ہیں کہ: میں جلسہ میں دوسری بار شامل ہوا ہوں۔ اس بار میں نے زیادہ لوگوں کو دیکھا۔ میرے خیال میں دوسرے ممالک سے زیادہ لوگوں نے شرکت کی ہے۔ کھانا بہت مزیدار تھا اور بہت اچھا تھا۔ اس طرح مجھ پر اس بات کا بہت اثر ہوا کہ نماز کے اوقات میں 40 ہزار لوگ تھے اور ایسی خاموشی تھی کہ جیسے یہاں کوئی موجود نہ ہو اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ تمام لوگ اپنے مذہب اور اپنے خلیفہ کی بہت زیادہ عزت کرتے ہیں۔

☆Natalja Krsteska لکھتی ہیں کہ: اس جلسہ میں شامل ہو کر مجھے محبت اور بنی نوع کی ہمدردی کی ایسی روشنی ملی جو میری راہنمائی بنی۔ ہم سب خدا کو اپنے اعمال کے ذریعہ سے پا سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں چاہئے کہ خدا کی دل کے ساتھ اطاعت کریں تا کہ یہ دنیا بہتر جگہ بن سکے۔ میں دوسری بار جلسہ میں شامل ہونے کو اپنی خوش قسمتی سمجھتی ہوں۔

☆Adem Vejselov لکھتے ہیں کہ: ہم نے مقدونیہ سے جلسہ کیلئے بس میں سفر کیا۔ سفر بھی وقفوں کے ساتھ اچھا رہا۔ مجھے جلسہ کے افتتاح پر جھنڈا لہرانے کی تقریب بہت اچھی لگی۔ حضور انور کے خطابات جن میں آپ نے احمدیوں کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جماعت کے مقصد کو بیان فرمایا۔ اسلامی تعلیم کو بہت عمدہ طور پر بیان فرمایا۔ تینوں دن میں نے تقاریر سنیں۔ مجھے اب محسوس ہو رہا ہے کہ مجھے اب جا کر علم ہوا ہے کہ حقیقی مسلمان کیسا ہونا چاہئے۔ ایک مسلمان کو غیر مسلموں سے کیسا تعلق رکھنا چاہئے۔ یہ جلسہ میرے لئے سیکھنے کا بہت نادر موقع تھا۔

☆ایک مہمان خاتون نے سوال کیا کہ آپ کا بحیثیت خلیفہ جو کام ہے وہ بڑا مشکل کام ہے۔ آپ کس طرح یہ کر پاتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بس اللہ تعالیٰ کروا دیتا ہے۔ یہ کام انسانی کوششوں سے نہیں ہو سکتا۔ اللہ کے کام اللہ ہی کرواتا ہے۔ یہ لوگ تو پانچ دن کام کر کے دو دن ویک اینڈ کے لے لیتے ہیں یا چھ دن کام کے بعد ایک دن ویک اینڈ کا لے لیتے ہیں، لیکن میرے لئے کوئی ویک اینڈ نہیں ہے۔

☆ایک مہمان نے سوال کیا کہ اس وقت پاکستان میں جو عمران خان کی حکومت آئی ہے، کیا اس کے آنے سے احمدیوں کے حالات بہتر ہو سکتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب تک احمدیوں کے متعلق جو قانون ہے جو 1974ء میں قومی اسمبلی نے پاس کیا تھا کہ احمدی مسلمان نہیں ہیں اور اس کو بعد میں ضیاء الحق نے آکر اس میں مزید ترمیمیں کر کے اُس کو اس طرح بنایا کہ احمدیوں کی کوئی آواز نہیں ہو سکتی، احمدی اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہہ سکتے، احمدی ایک دوسرے کو سلام نہیں کر سکتے، احمدی بسم اللہ نہیں پڑھ سکتے اور اس طرح کے عجیب اور بیہودہ قسم کے قوانین ہیں جب تک وہ قائم ہیں کوئی بھی حکومت آجائے وہ کچھ نہیں کر سکتی کیونکہ ان قوانین کی وجہ سے ملاں آجکل زور میں ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جہاں تک عمران خان کا تعلق ہے تو اس کو بھی اسی قانون کے تحت حکومت چلانی ہوگی اور مولوی کا زور ہے۔ یہاں تک کہ گزشتہ دنوں میں عمران خان نے ایک معاشی ترقی کیلئے ایڈوائزری کونسل بنائی تھی۔ اس میں ایک بہت اچھا احمدی اکانومسٹ جو دنیا میں مانا ہوا ہے اور امریکہ میں ایک یونیورسٹی میں پڑھا رہا ہے اس کا نام بھی شامل کر لیا۔ اس کا نام شامل کرنے پر ملاں نے اتنا شور مچایا کہ تم نے یہ قادیانی کو شامل کر لیا ہے اور ہم اس کو برداشت نہیں کر سکتے۔ گو کہ پہلے عمران خان کے منسٹرز نے اس کو resist کیا اور کہا کہ ہم نے اسے کسی اسلامی نظریاتی کونسل میں تو شامل نہیں کیا۔ ہم نے تو معاشی ترقی کی ایک کاؤنسل میں شامل کیا ہے اور اسے کمیٹی کا ایک ممبر بنایا ہے۔ لیکن ملاں نہیں مانے اور آخر عمران خان کی حکومت کو مولویوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پڑے اور پھر انہوں نے اس اکانومسٹ کو مجبور کیا کہ اب resign کر دو یا ہم تمہیں ہٹا دیں گے۔ تو یہ ہے پاکستان میں عمران خان کی حکومت کے انصاف کی تازہ مثال جو ہم دیکھ رہے ہیں۔

مسیڈونیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ ملاقات 7 بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

### البانیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک البانیا سے آنے والے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات شروع ہوئی۔ البانیا سے امسال 43/افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

☆ایک مہمان نے عرض کیا کہ میرے یہاں جلسہ پر آنے کے دو مقاصد تھے۔ ایک یہ کہ میرے دو بیٹوں نے بیعت کی ہے، میں دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس جگہ پر گئے ہیں اور جلسہ دیکھوں دوسرا یہ کہ جرمنی ایک ترقی یافتہ ملک ہے۔ اس ملک کو بھی دیکھوں۔ اب یہاں آکر میں نے دیکھا ہے اب مجھے اپنے بیٹوں کے بارہ میں کوئی فکر نہیں ہے وہ دونوں صحیح جگہ پر گئے ہیں اور آپ کی جماعت کے ممبر ہیں اب میں بھی بہت جلد آپ کی جماعت کا ممبر بنوں گا۔ موصوف نے کہا کہ ہم ایسی جگہ سے آئے ہیں جہاں ساٹھ سال تک مذہب پر پابندی تھی۔ اب نئی جنریشن نے قبول کر لیا ہے۔ پرانی جنریشن کو کچھ وقت لگ رہا ہے۔ کمیونزم کی وجہ سے مذہب پر پابندی رہی ہے اس وجہ سے باپ ابھی تک احمدیت قبول نہ کر سکا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆البانیا سے آنے والی ایک خاتون وکیل نے عرض کیا کہ جماعت البانیا کے کانسٹی ٹیوشن کے حوالہ سے کام کیا ہے اور اب میں جلسہ دیکھنے آئی ہوں۔ جلسے کا انتظام بہت اچھا تھا۔ اتنی بڑی تعداد تھی اور کسی قسم کا کوئی رخنہ نہیں تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ شہد کی مکھیوں کا چھتہ ہے اور ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھا ہوا ہے۔ اس بات نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ میں اس بات سے بھی بہت متاثر ہوئی ہوں کہ کس طرح سب لوگ خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے اور رو رہے تھے۔ میں اُمید کرتی ہوں کہ خدا تعالیٰ کی مدد کے ساتھ میں بھی بہت جلد اس جماعت کا حصہ بنوں گی۔

☆ایک احمدی نوجوان نے عرض کیا کہ میں دوسری مرتبہ جلسہ پر آیا ہوں۔ جب گزشتہ سال آیا تھا تو اُس وقت احمدی نہیں تھا۔ اب میں احمدی ہو چکا ہوں اور ایک احمدی کی حیثیت سے آیا ہوں اس وقت میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ پارٹ ٹائم فوٹو گرافی کرتا ہوں۔

☆ایک شخص نے اپنے لئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا کہ میرے لئے دعا کریں کہ میں ایک اچھا مومن بن سکوں اور روحانی طور پر اور عملی طور پر خدا کے قریب آسکوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا آپ کی دعائیں اور خواہشات قبول فرمائے۔

☆البانیا سے آنے والے ایک احمدی دوست Bekimbici صاحب نے عرض کیا: مَیں 2004ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوا تھا۔ مَیں جرنلسٹ ہوں۔ جلسہ سالانہ میری زندگی کا بہت اہم event ہوتا ہے۔ اتنا اہم کہ اس دفعہ مَیں اگست تک ایک اخبار میں کام کیا کرتا تھا اور وہ کام مَیں نے چھوڑا اور اس کے بعد مجھے کام کی تلاش میں تین، چار آفرز ملیں اور مَیں نے سب کو یہی کہا کہ اگر مجھے کام پر رکھنا ہے تو 15/ستمبر تک میرا انتظار کرنا ضروری ہوگا کیونکہ میرا ایک فریضہ ہے جس پر مَیں کام کو ترجیح نہیں دے سکتا اور وہ فریضہ یہ تھا کہ میں جلسہ سالانہ میں شامل ہوں۔ چنانچہ میں جلسہ سالانہ پر آیا ہوں اور مجھے اُمید ہے کہ واپس جا کر مجھے کوئی نہ کوئی کام مل جائے گا۔ یہ میرا یقین ہے کہ اگر انسان محنت کرے تو اسے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضرور کوئی کام مل جاتا ہے۔ بہر حال میں یہاں شامل ہوا ہوں اور جلسہ سالانہ میرے لئے ایک عظیم الشان پروگرام تھا۔ یہ تینوں دن میرے لئے متاثر کن تھے۔ کہنے لگے: میری نظر میں جلسہ سالانہ ایک روحانی غذا ہے جس کیلئے مجھے ہر سال یہاں آنا چاہئے، چاہے اس کیلئے انتہائی کوششیں بھی کرنی پڑیں۔ جلسہ کے علاوہ حضور کے ساتھ چوتھے دن جو ملاقات ہوتی ہے اس کی ایک اپنی اہمیت ہے اگر چہ وہ چند منٹ ہی ہوں۔ ملاقات میں ہم اپنے آقا کے ساتھ بیٹھ کر برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اگلے سال مجھے یو.کے کے جلسہ میں بھی شرکت کرنے کی توفیق ملے۔ میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ جلسہ ہر سال بہتری کی طرف جا رہا ہے۔

البانیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ ملاقات 8 بجے تک جاری رہی۔ بعد میں وفد کے ممبران نے تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

### ہنگری اور کروشیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اس کے بعد ملک ہنگری اور کروشیا سے آنے والے وفد نے حضور انور سے شرف ملاقات پایا۔

☆ ہنگری سے امیگریشن ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے ایک دوست آئے تھے، انہوں نے عرض کیا کہ بہت اچھی یادیں یہاں سے لے کر جا رہا ہوں۔ آپ کا جلسہ بہت منظم تھا۔ خدا تعالیٰ آپ کو بہت ترقیات دے۔

☆ایک خاتون نے عرض کیا کہ یہ میرا جرمنی کا پہلا جلسہ سالانہ ہے اس سے قبل میں تین دفعہ یو.کے کے جلسہ سالانہ میں شامل ہو چکی ہوں اور ایک دفعہ قادیان جلسہ میں بھی شامل ہوئی تھی۔ یہاں اس جلسہ میں ہر انتظام بہت عمدہ تھا۔ رہائش، خوراک، صفائی، تقاریر، ہر پروگرام بہت منظم تھا۔ ہمیں خدا تعالیٰ تک پہنچنے کیلئے ایک ’’حبل اللہ‘‘ چاہئے۔ آج احمدیت ہی ہے جو ہمیں یہ حبل اللہ دے رہی ہے۔ حضور انور پر بہت بوجھ ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو چنا


## کلامُ الامام

’’خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں
نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ قربِ الٰہی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 292)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)



## کلامُ الامام

’’نماز وہ ہے جس میں سوزش کے ساتھ اور
آداب کے ساتھ انسان خدا کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 292)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

ہے۔ آپ نے یہ بوجھ برداشت کرنا ہے۔ ہم حضور کیلئے دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ حضور انور کے ساتھ ہو۔ مَیں ہر جگہ جلسوں میں مختلف قوموں کے لوگوں سے ملی۔ مختلف زبانیں بولنے والے لوگ تھے۔ ہر جگہ بڑا اچھا تجربہ ہوا۔ یو.کے میں تو کھلی جگہ پر جلسہ ہوتا ہے اور عارضی طور پر ایک شہر بسایا جاتا ہے۔

☆ ہنگری سے ایک پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری Gabor Tamas صاحب بھی جلسہ پر آئے تھے۔ یہ مذہبی کاموں کے علاوہ فلاحی کاموں میں بہت متحرک ہیں۔ یہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: مَیں تو عیسائی ہوں مگر آپ کے جلسہ پہ جا کر مجھے ایمانی تازگی ملتی ہے اور مَیں تازہ دم ہو کر لوٹتا ہوں۔ یہ چار جنگ سارا سال کے کاموں میں مددگار رہتی ہے۔ موصوف کی وجہ سے نہ صرف ان کے گاؤں بلکہ انکے تمام حلقہ احباب میں واقفیت ہوئی اور جماعت کا پیغام پہنچانے کے نئے راستے کھلے۔

مبلغ سلسلہ ہنگری تحریر کرتے ہیں کہ چند ماہ قبل جب ان پادری صاحب کی والدہ کی وفات ہوئی۔ چند خدام کے ساتھ جنازہ میں شرکت کیلئے ان کے گاؤں پہنچے۔ شدید سردی اور دھند کی وجہ سے سفر مشکل تھا۔ ہمیں دیکھ کر یہ بہت خوش بھی ہوئے اور حیران بھی۔ تدفین کے بعد دستور کے مطابق گاؤں کے کمیونٹی ہال میں تعزیت کی تقریب ہوئی جس میں گاؤں کے کافی لوگ اور کچھ دوسرے علاقوں سے آنے والے معززین بھی شامل تھے۔ اس تقریب میں شکریہ ادا کرتے ہوئے سارے گاؤں کے سامنے کہا کہ احمدیہ مبلغ اور احمدیہ کمیونٹی ہی میرے دوست اور خیر خواہ ہیں۔ جب میں بیمار ہوا، جب میرا ایکسیڈنٹ ہوا اور میں ہسپتال میں تھا تب صرف یہ جماعت ہی میرا حال پوچھنے آئی تھی۔ اب میری والدہ فوت ہوئیں تو پھر بھی یہی جماعت ہے جو تعزیت کرنے آئی ہے۔ یہی لوگ میرے حقیقی دوست اور خیر خواہ ہیں۔ ایسے مواقع پر میں نے کبھی اپنے لیگز اور بزنس فرینڈز کو نہیں دیکھا۔ اس طرح گاؤں کے پچاس ساٹھ لوگوں کی توجہ ہماری طرف ہوئی اور ریفریشمنٹ کا سارا وقت جماعت کا تعارف کروانے کا موقع ملا۔

☆ ہنگری سے Varga Andars صاحب بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ یہ رفیوجی کیمپ کے دفتر میں کام کرتے ہیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: یہ جلسہ ایسا موقع ہے جیسا کہ انسان کسی عظیم الشان چیز کو دیکھے تو حیرانگی کے ساتھ ساتھ اندر سے کپکپی بھی طاری ہوتی ہے۔ بالکل ایسے ہی جب آپ لوگ نعرے لگاتے تو ایسا لگتا کہ ابھی امام حکم دے گا اور آپ لبیک کہتے ہوئے کچھ کر گزرو گے، جیسا کہ حکم کے منتظر بیٹھے ہو۔ شروع میں تو بہت خوف محسوس ہوا۔ ہنگری میں ایسا مجمع تو دُور کی بات، سو لوگ بھی ہوں تو ایک گھنٹہ میں ہی کوئی لڑائی ہو جائے۔ لیکن ہزاروں افراد کا ایسا پُرامن مجمع میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

☆ ہنگری سے شوشل ورکر Csicsek Agota صاحبہ بھی جلسہ میں شامل ہوئیں۔ یہ ہنگری میں نئے آنے والوں کے تمام ابتدائی کاموں میں مدد کرتی ہیں۔ کافی عرصہ سے ان کو دعوت دی جا رہی تھی۔ امسال جلسہ میں شریک ہوئیں۔ جلسہ کے حسن انتظام اور مہمان نوازی پر یہ حضور انور اور جماعت کا شکریہ ادا کرتی رہیں۔ بارہا اس بات کا اظہار کرتی رہیں کہ اتنے منظم اور مہذب مسلمانوں کے اجتماع میں شرکت کا یہ پہلا موقع ہے۔ موصوفہ اپنے کام کی وجہ سے شہر کے تمام حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ اللہ کرے انکے توسط سے مزید رابطہ کی راہیں کھلیں۔

☆ ہنگری سے ایک رفیوجی کیمپ کے مالی امور کی نگران Veszpremi Illona صاحبہ بھی جلسہ میں شریک ہوئی تھیں۔ انہوں نے جلسہ کے انتظامات وغیرہ دیکھنے کے بعد سوال کیا کہ جلسہ کا اتنا زیادہ خرچ کیسے چلایا جاتا ہے۔ ان کو جماعتی خدمت اور چندوں کے نظام کا بتایا گیا۔ جس پر یہ بہت حیران ہوئیں۔ انہوں نے جلسہ کے حوالہ سے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ ایک ایسی تقریب ہے جو انسان کو اندر سے دھو کر ہلکا پھلکا بنا دیتا ہے۔ جیسے شروع میں بچے کو نہانے سے خوف آتا ہے۔ مگر وہ اس کیلئے نہایت ضروری ہوتا ہے۔ ایسے ہی حال انسان کا جلسہ کو دیکھ کر ہوتا ہے۔

☆ ہنگری کے وفد میں یمن سے تعلق رکھنے والی ایک میڈیکل ڈاکٹر وفا حسن احمد صاحبہ بھی شامل تھیں۔ یہ جلسہ میں شامل ہوئیں تو بڑی پُر جوش تھیں۔ جلسہ کے دوسرے دن لجنہ سے حضور انور کا خطاب انہوں نے خواتین کی مارکی میں سنا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مہمانوں سے خطاب کیلئے انہیں مردانہ ہال میں بھجوایا گیا۔ یہ کہنے لگیں کہ میں لجنہ مارکی میں ہی خوش تھی۔ مجھے واپس لجنہ کی طرف چھوڑنے کا انتظام کر دیں۔ جامعہ کے وزٹ کے دوران بڑے شوق سے لائبریری دیکھی اور بنیادی اسلامی کتب دیکھیں۔ باہر آ کر کہنے لگیں کہ ہر آیت برموقع اور برمحل ہے اور ساتھ ہی جامعہ کی عمارت پر تحریر آیت کی طرف اشارہ کیا، وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کہ دیکھو یہ آیت کیسے بالکل صحیح جگہ پہ لکھی ہوئی ہے۔ ملاقات کے بعد کہنے لگیں: ابھی تشنگی باقی تھی میں اور بھی بہت کچھ کہنا چاہتی تھی۔

مبلغ سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ تمام راستہ انکی اہلیہ سے حضور انور سے ملنے کے آداب جانتی رہیں اور سوچتی رہیں کہ جلسہ کی کیا باتیں کرنی ہیں۔ ابھی سے اگلے سال کے پروگرام بنا رہی ہیں کہ اپنی بہن اور بیٹے کو بھی لے کر آنا ہے۔

☆ کروشیا سے آنے والے ایک مہمان آدم صاحب اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ دونوں جلسہ یعنی یو.کے اور جرمنی میں دو مختلف جگہوں پر مختلف انتظامات دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس عمدہ طریق پر کارکنان اس جلسہ سالانہ کو چلاتے ہیں۔ ان انتظامات کو دیکھ کر میرے اندر بھی یہ جذبہ پیدا ہوا ہے کہ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کے حصہ لوں۔ خاص طور پر اطفال کو پانی کی ڈیوٹی دیتے ہوئے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ یہ چھوٹے بچے اس عمر سے ہی کس اخلاص سے کام کرتے ہیں۔

آدم صاحب کی اہلیہ ناصحہ صاحبہ بھی جلسہ پر آئی تھیں، یہ کہتی ہیں: یہ میرا چھٹا جلسہ ہے اور تمام دنیا سے آئے ہوئے احمدیوں سے مل کر بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ جلسہ یقینی طور پر اسلام کی تعلیمات کو احسن رنگ میں پیش کرتا ہے اور ایک ایسی تصویر دکھاتا ہے کہ اگر اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے تو کس طرح کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور کیسی کیفیت طاری ہوتی ہے۔

☆ کروشیا سے ہی مشل صاحب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ یہ غیر احمدی دوست ہیں اور جلسہ پر بطور مترجم ڈیوٹی دیتے رہے۔ یہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: جلسہ کے انتظامات دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس احسن طریق پر احمدی کارکنان جلسہ سالانہ کے انتظامات کو سرانجام دیتے ہیں۔ اسی طرح حفاظتی انتظامات کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔

ہنگری اور کروشیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات 8 بجکر 20 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر ان دونوں وفود کے تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

## فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں تین فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ ان ملاقات کرنے والوں میں ملک آذربائیجان سے ایک نومبائعہ آئتاج آزامادووا صاحبہ بھی شامل تھیں، جنہوں نے گزشتہ سال دسمبر 2017 میں بیعت کی تھی۔ وہ بیان کرتی ہیں: جب حضور انور کا پہلے روز کا خطبہ جمعہ سنا جس میں حضور انور نے بعض کمیوں کا ذکر کر کے تربیتی حوالہ سے بعض نصائح فرمائی تھیں۔ تو مجھے لگا کہ شاید تربیت کے حوالہ سے کچھ اچھی چیزیں دیکھنے کو نہ ملیں۔ لیکن یہ بات میری سوچ تک ہی رہی کیونکہ جلسہ کے آخر تک مجھے یہی محسوس ہوا کہ ہر ایک حضور انور کے ارشادات پر سو فیصد عمل کر رہا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو کھانا کھلانا اور پھر وقت پر کھانا ملنا، کسی قسم کی کوئی دھکم پیل نہیں تھی۔ بعض غیر از جماعت بھی اس نظم و ضبط سے بہت متاثر تھے۔ پیارے حضور کی تقاریر میرے لئے مشعل راہ تھیں۔ میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ جو بھی صاحب عقل حضور انور کے خطابات سنے گا وہ ضرور اسلام کی خوبیوں کا قائل ہو جائے گا۔ روحانیت کا تجربہ کرنے اور اس میں ترقی کرنے کیلئے جلسہ سالانہ ایک Ideal Event ہے۔ میں نے حضور انور کے چہرہ پر اور چہرے کے اردگرد نور ہی نور دیکھا ہے۔ میں بہت خوش ہوں اور جذبات پر قابو نہیں رکھ پا رہی۔

ملاقاتوں کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے، جہاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

## تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 33 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم رانا جاحظ احمد، مبشر احمد شابل، فرحان احمد قمر، اسمیر احمد خان، احمد صفوان، ابراہیم سرویا، مشہود فاران شاہد، خالق احمد، عبد الاحد، ساحل اقبال، موحد احمد، جبریل وحید رانا، عامر احمد، دانیال سبطین احمد، شایان احمد، مسرور کاشف، نائل رحمان پاشا، مرزا مامون احمد، ذیشان علی سدھن، توحید احمد۔

عزیزہ علیشہ منور سرویا، عامرہ ملک، فریحہ منور، عبیرہ صدیق، تحریم طاہر، عروسہ نعیم، زریش، سُنبل احمد، تاشفہ مہک رضوان، انابیہ احمد، لِنتہ احمد، ارمان خان، مناہل احمد۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ (باقی آئندہ)

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی ﷺ

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

سٹڈی ابراڈ
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Study Abroad
10 Offices Across India
All Services free of Cost
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
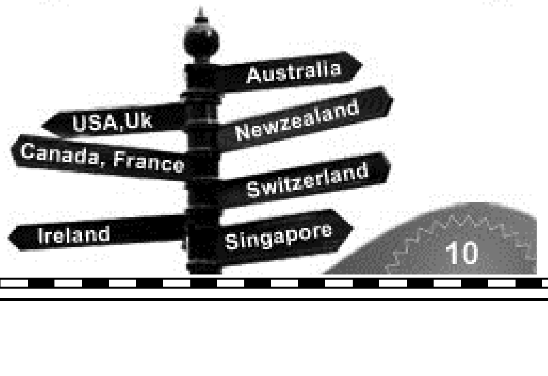

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

# سیّد الشّہداء، شیر خدا اور شیر رسول

## حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا دلگداز و ایمان افروز تذکرہ

### خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 4رمئی 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

**سوال** حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عرب کی حالت کا کن الفاظ میں نقشہ کھینچا؟

**جواب** حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ ’’حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت قوم عرب کے تمدّن اور اخلاق اور روحانیت کا کیا حال تھا۔ گھر گھر میں جنگ اور شراب نوشی اور زنا اور لوٹ مار۔ غرض ہر ایک بدی موجود تھی۔ کوئی نسبت اور تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ اور اخلاق فاضلہ کے ساتھ کسی کو حاصل نہ تھا۔ ہر ایک فرعون بنا پھرتا تھا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے جب اسلام میں داخل ہوئے تو ایسی محبت الٰہی اور وحدت کی روح ان میں پیدا ہوگئی کہ ہر ایک خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کے لئے تیار ہوگیا۔ انہوں نے بیعت کی حقیقت کو ظاہر کر دیا اور اپنے عمل سے اس کا نمونہ دکھا دیا۔

**سوال** حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کے صحابہ کی وفاداری کا کن الفاظ میں تذکرہ فرمایا؟

**جواب** حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے کس قدر وفاداری کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر نہ پہلے تھی نہ آگے دکھائی دیتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے صحابہ کی تعریف میں کیا خوب فرمایا ہے مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ مومنوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے اس وعدے کو سچا کر دکھایا جو انہوں نے خدا تعالیٰ کے ساتھ کیا تھا۔ سو اُن میں سے بعض اپنی جانیں دے چکے اور بعض جانیں دینے کو تیار بیٹھے ہیں۔ صحابہ کی تعریف میں قرآن شریف سے آیات اکٹھی کی جائیں تو اس سے بڑھ کر کوئی اسوۂ حسنہ نہیں۔

**سوال** حضرت حمزہؓ کن کن القاب سے یاد کیے جاتے ہیں؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: آج حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب کا ذکر کروں گا۔ یہ سید الشہداء کے لقب سے مشہور ہیں اور اسی طرح اَسد اللہ اور اَسد رسول بھی ان کا لقب ہے۔

**سوال** آنحضرت ﷺ کے ساتھ حضرت حمزہؓ کا کیا رشتہ تھا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت حمزہؓ سردار قریش حضرت عبد المطلب کے صاحبزادے اور رسول اللہ ﷺ کے چچا تھے۔ حضرت حمزہ کی والدہ کا نام ہالہ تھا اور یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ حضرت آمنہ کی چچازاد بہن تھیں۔ حضرت حمزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سال اور ایک روایت کے مطابق چار سال عمر میں بڑے تھے۔ حضرت حمزہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے۔ ایک لونڈی تھی تو یبہ انہوں نے دونوں کو دودھ پلایا تھا۔ حضرت حمزہؓ نے چھ نبوی میں دارِ اَرقم کے زمانہ میں اسلام قبول کرنے کی توفیق پائی۔

**سوال** حضور انور نے حضرت حمزہ کے قبول اسلام کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: ایک دن آنحضرت ﷺ صفا مروہ کے درمیان ایک پتھر پر بیٹھے تھے کہ وہاں ابوجہل آ گیا اور آپ کو سخت غلیظ گالیاں دیں اور آپ کے منہ پر تھپڑ مارا۔ مگر آپ ﷺ نے اسے کچھ نہیں کہا۔ پاس ہی حضرت حمزہ کا گھر تھا اور ان کی لونڈی یہ نظارہ دیکھ رہی تھی۔ شام کو جب حضرت حمزہ شکار سے واپس آئے تو اس نے انہیں سارا واقعہ سنایا۔ یہ واقعہ سن کر حضرت حمزہ کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔ آپ خانہ کعبہ گئے جہاں ابوجہل بیٹھا بڑیں مار رہا تھا اور جاتے ہی کمان بڑے زور کے ساتھ ابوجہل کے سر پر ماری اور کہا کہ تم نے محمد ﷺ کو اس طرح ذلیل کیا۔ اب میں تجھے ذلیل کرتا ہوں اگر تجھ میں کچھ ہمت ہے تو میرے سامنے بول۔ ابوجہل مرعوب ہو گیا اور اس نے اپنی غلطی کا اقرار کیا۔ آپ نے ابوجہل کو مخاطب ہو کر کہا کہ تو نے محمدؐ کو گالیاں دی ہیں صرف اس لئے کہ وہ کہتا ہے کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ کان کھول کر سن لو کہ میں بھی آج سے محمد ﷺ کے دین پر ہوں یہ کہہ کر حمزہ مسلمان ہو گئے۔

**سوال** حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کن کن مہمّات پر روانہ فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: قریش کی نقل و حرکت اور ریشہ دوانیوں سے باخبر رہنے کے لئے نبی کریم ﷺ کو مہمات کی ضرورت پیش آئی جن میں حضرت حمزہ کو غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی۔ ربیع الاول دو ہجری کو نبی کریم ﷺ نے حضرت حمزہ کی قیادت میں تیس شُتر سوار مہاجرین پر مشتمل ایک دستہ عِیص کی طرف روانہ فرمایا۔ روایت میں ہے کہ پہلا لواء رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ کو عطا کیا تھا۔

**سوال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کو کیا دعا کرتے رہنے کی تحریک فرمائی تھی؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے حضرت حمزہ کو فرمایا تھا کہ اس دعا کو لازم پکڑو کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور رضوان اکبر کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں اور ہمیشہ پھر آپ نے اس کے پھل کھائے۔

**سوال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کی اہلیہ کو کیا خوشخبری عطا فرمائی تھی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت حمزہ نے بنی نجار کی ایک انصاری خاتون خولہ بنت قیس کے ساتھ شادی کی تھی۔ نبی کریم ﷺ ان کے گھر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت خولہ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا کہ اے خدا کے رسول مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن آپ کو حوض کوثر عطا کیا جائے گا جو بہت وسعت رکھتا ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہاں یہ سچ ہے اور یہ بھی سن لو کہ مجھے عام لوگوں سے کہیں زیادہ تمہاری قوم انصار کا اس حوض سے سیراب ہونا پسند ہے۔

**سوال** غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے حوض کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھنے والے کافر کو حضرت حمزہؓ نے کس طرح روکا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: غزوہ بدر کے موقع پر کفار کی طرف سے اسود بن عبد الاسد مخزومی اس ارادے سے نکلا کہ مسلمانوں کے حوض میں سے جا کر پانی پیوں گا۔ یا اسے ڈھاؤں گا یا اسکے پاس مر جاؤں گا۔ حضرت حمزہ بن عبد المطلب اسکا مقابلہ کرنے آئے۔ جب ان دونوں کا آمنا سامنا ہوا تو حضرت حمزہ نے تلوار کا وار کر کے اس کی آدھی پنڈلی کاٹ دی۔ وہ حوض کے پاس تھا۔ وہ کمر کے بل گرا اور اپنی قسم پوری کرنے کیلئے حوض کی طرف بڑھا تا کہ اپنی قسم پوری کرے۔ حضرت حمزہ نے اس کا پیچھا کیا اور ایک اور وار کر کے اسے ختم کر دیا۔

**سوال** حضور انور نے جنگ احد میں حضرت حمزہ کی بہادری کا کن الفاظ میں نقشہ کھینچا؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت حمزہ کی بہادری کا یہ عالم تھا کہ غزوہ بدر میں کفار میں دہشت ڈالنے کیلئے آپ شتر مرغ کا پر بطور نشان جنگ لگائے ہوئے تھے۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ اُمیّہ بن خلف سردار قریش میں سے تھا جو کہ مکہ میں حضرت بلال کو تکالیف دیتا تھا۔ غزوہ بدر میں انصار کے ہاتھوں مارا گیا۔ اس نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے جس کے سینہ میں شتر مرغ کا پر لگا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ یہ حمزہ بن عبد المطلب ہیں۔ اُمیّہ کہنے لگا کہ یہی وہ شخص ہے جس نے آج ہمیں سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ اور بھی کئی سرداروں کو آپ نے جنگ میں قتل کیا۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت حمزہؓ کی شہادت کا کیا واقعہ سنایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: اُحد کے روز حمزہ بن عبد المطلب رسول اللہ ﷺ کے آگے دو تلواروں سے جنگ کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ میں اسد اللہ ہوں۔ یہ کہتے ہوئے کبھی آگے جاتے اور کبھی پیچھے ہٹتے۔ وہ اسی حالت میں تھے کہ یکا یک پھسل کر اپنی پیٹھ کے بل گرے۔ انہیں وحشی اسود نے نیزہ کھینچ کر مارا اور قتل کر دیا۔ حضرت حمزہ ہجرت نبوی کے بعد بتیسویں مہینہ میں جنگ اُحد میں شہید ہوئے۔ آپ کی عمر اس وقت انسٹھ سال تھی۔

**سوال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کی نعش کے پاس کھڑے ہو کر کن جذبات کا اظہار فرمایا اور انہیں کیا خوشخبری دی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب حضرت حمزہ کی نعش پر آ کر کھڑے ہوئے تو فرمانے لگے کہ اے حمزہ تیری اس مصیبت جیسی کوئی مصیبت مجھے کبھی نہیں پہنچے گی۔ میں نے اس سے زیادہ تکلیف دہ منظر آج تک نہیں دیکھا۔ پھر آپ نے فرمایا جبریل نے آ کر مجھے خبر دی ہے کہ حمزہ بن عبد المطلب کو سات آسمانوں میں اللہ اور اس کے رسول کا شیر لکھا گیا ہے۔

**سوال** حضرت حمزہ کی تجہیز و تکفین کن حالات میں ہوئی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت حمزہ کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا گیا تھا۔ جب آپ کا سر ڈھانکا جاتا تو دونوں پاؤں سے کپڑا ہٹ جاتا اور جب چادر پاؤں کی طرف کھینچ دی جاتی تو آپ کے چہرے سے کپڑا ہٹ جاتا۔ تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کا چہرہ ڈھانک دیا جائے اور پاؤں پر حَرمل یا اِذخر گھاس رکھ دی جائے۔ حضرت حمزہ اور حضرت عبد اللہ بن جحش جو کہ آپ کے بھانجے تھے ایک ہی قبر میں دفن کئے گئے۔ نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے حضرت حمزہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک انصاری صحابی کی نعش کو ان کے پہلو میں رکھا گیا اور آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر اس انصاری کی میّت اٹھا دی گئی تاہم حضرت حمزہ کی میت وہیں رہنے دی گئی۔ یہاں تک کہ اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز حضرت حمزہ کی نماز جنازہ دوسرے باقی شہداء کے ساتھ ستّر دفعہ پڑھائی کیونکہ ہر دفعہ حضرت حمزہ کی نعش وہیں پڑی رہتی تھی۔

**سوال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حضرت حمزہ کی یاد کو کس طرح اپنے دلوں میں سمائے ہوئے تھے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک اور تمام نیک کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ آپ ایسے تھے کہ معلوم نہیں کہ ایسا صلہ رحمی کرنے والا اور نیکیاں بجا لانے والا کوئی اور ہو۔ حضرت خباب وہ تنگی کا زمانہ یاد کر کے کہا کرتے تھے کہ حضرت حمزہ کا کفن ایک چادر تھی وہ بھی پوری نہ ہوتی تھی۔ چنانچہ سر کو ڈھانک کر پاؤں پر گھاس ڈال دی گئی تھی۔ حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوفؓ کو ایک مرتبہ افطاری کے وقت پُرتکلّف کھانا پیش کیا گیا جسے دیکھ کر انہیں عُسرت کا زمانہ یاد آ گیا۔ کہنے لگے کہ حمزہ بھی شہید ہوئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے۔ انہیں کفن کی چادر بھی میسر نہ آ سکی تھی۔ پھر ہمارے لئے دنیا کی کشائش ہوئی۔ ہمیں دنیا سے جو ملا ملا اور ہمیں ڈر ہے کہ کہیں ہماری نیکیوں کا ثواب ہمیں جلدی سے نہ دے دیا گیا ہو۔ یعنی دنیا میں نہ مل گیا ہو۔ پھر وہ رونے لگے اور اتنا روئے کہ انہوں نے کھانا چھوڑ دیا۔

......☆......☆......☆......

# نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9؍اگست 2018 بروز جمعرات نماز ظہر وعصر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

## نماز جنازہ حاضر

**(1) مکرم مولانا بشیر الدین احمد صاحب**

**(شالامار ٹاؤن لاہور، حال ساؤتھ آل، یو۔کے)**

2؍اگست 2018ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دو سال قبل سٹروک ہوا تھا جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے۔ دو ہفتے قبل دوبارہ سٹروک ہوا جس سے جانبر نہ ہو سکے اور وفات پا گئے۔ لاہور میں 40 سال تک مربی سلسلہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ ایک نڈر، سادہ لوح، ہر دلعزیز اور خلافت کے شیدائی واقف زندگی تھے۔ تبلیغ اور تربیت کے میدان میں نمایاں کام کرنے کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم پیام شاہجہان پوری صاحب کے بھائی تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم نصیر الدین احمد صاحب (مربی سلسلہ) لاہور میں اور داماد مکرم آغا یحییٰ خان صاحب سویڈن میں بطور مبلغ انچارج خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

**(2) مکرم ڈاکٹر محمود ظفر صاحب**

**(وسٹر پارک، یو۔کے)**

6؍اگست 2018ء کو لمبی علالت کے بعد 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ کنگ ایڈورڈ کالج لاہور سے MBBS کی ڈگری حاصل کر کے اپنے والد کے پاس ٹبورا (افریقہ) چلے گئے اور وہاں سیٹل ہو گئے۔ 1992ء میں یو کے شفٹ ہو گئے۔ کلیپہم جماعت میں بارہ سال صدر جماعت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ یو کے آ کر اپنی پریکٹس کے دوران احباب جماعت خصوصاً اردو بولنے والوں کی بہت مدد کی۔ تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ بہت نیک دعا گو، صوم وصلوٰۃ کے پابند، مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

## نماز جنازہ غائب

**(1) مکرم شیخ عبدالمالک صاحب**

**ابن مکرم شیخ عبدالخالق صاحب (مارٹن روڈ، کراچی)**

8؍جون 2018ء کو 73 سال کی عمر میں ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بہت مہمان نواز، سادہ مزاج، غریب پرور، خلافت کے شیدائی ایک نیک اور باوفا انسان تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اور اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ اس کی تلقین کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم سعید احمد صاحب مبلغ سلسلہ کانگو برازاویل کے سسر تھے۔

**(2) مکرم شیخ غلام مہدی محمود صاحب**

**(بھدرک اڈیشہ، انڈیا)**

28؍جون 2018ء کو 96 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے والد فرقہ اہل حدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ خود بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے اور شدید مخالفت کے باوجود اپنے ایمان پر صبر وحوصلہ سے قائم رہے۔ تجارت پیشہ تھے لیکن دین کی طرف بھی کافی رجحان تھا۔ پنجوقتہ نمازوں اور تہجد کے پابند تھے۔ چندہ جات کی ادائیگی میں بڑے خلوص کے ساتھ ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ جماعت بھدرک میں قائد مجلس، زعیم انصار اللہ اور صدر جماعت کے علاوہ علاقائی ناظم انصار اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے والہانہ عقیدت کا تعلق تھا اور بچوں کو بھی خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیویوں سے گیارہ بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

**(3) مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب**

**(کنجروڑ ضلع نارووال)**

یکم جولائی 2018ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مہمان نواز، غریب پرور بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ اپنی جماعت میں زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت کے ساتھ والہانہ عقیدت کا تعلق تھا۔ 1999ء سے ہر سال جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کرتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالناصر منصور صاحب اصلاح و ارشاد مرکزیہ میں خدمت بجا لا رہے ہیں جبکہ ایک نواسہ مکرم عاطر احمد خان صاحب جامعہ احمدیہ کینیڈا میں زیر تعلیم ہے۔

**(4) مکرمہ منظور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام عباس صاحب**

16؍جولائی 2018ء کو 63 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بڑی صابرہ و شاکرہ نیک خاتون تھیں۔ خاندان میں احمدیت آپ کے دادا محترم چوہدری فتح محمد صاحب سندھو (گولیکی) کے ذریعہ آئی جنہوں نے قادیان جا کر بیعت کی اور ابتدائی موصیان میں شامل ہوئے۔ اپنے تمام چندہ جات بڑی باقاعدگی کے ساتھ دیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم شہزاد احمد صاحب ساہی مبلغ سلسلہ بندوکو (آئیوری کوسٹ) کی والدہ تھیں۔

**(5) مکرم ملک نصیر احمد صاحب**

**(سابق جنرل سیکرٹری، ہالینڈ)**

18؍جولائی 2018ء کو برین ہیمبرج سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کا تعلق ساہیوال سے تھا۔ آپ حضرت ملک نبی بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑپوتے اور مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب (سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سکول ربوہ) کے پوتے تھے۔ 1974ء میں ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ کے بعد اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت ملی۔ ربوہ میں حبیب بنک کے مینیجر رہے۔ 1993ء میں ہالینڈ شفٹ ہو گئے جہاں کچھ عرصہ جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
Mob: 9647960851 9082768330
طالب دعا: جان عالم شیخ
(جماعت احمدیہ سانتی نِکیتن، بھولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

## ارشاد باری تعالیٰ

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (سورۃ البقرۃ:46)

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو

طالب دعا: محمد عرفان ولد ایم۔ ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جگلور (صوبہ کرناٹک)

## ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (سورۃ البقرۃ:187)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں

## کلامُ الامام

”یہ خوب یاد رکھو کہ کبھی روحانیت صعود نہیں کرتی جب تک دل پاک نہ ہو۔“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 481)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
All kinds of Readymade Garments
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

Love for All Hatred for None
99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem
MASROOR HOTEL
TEA, TIFFIN, MEALS, CHICKEN-BIRYANI, FAST-FOOD AVAILABLE HERE
Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

**وصایا** منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

**مسل نمبر** 9111: مَیں احسن احمد شجاعت ولد مکرم بشارت احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انوار احمد۔ بی | العبد: احسن احمد شجاعت | گواہ: طارق احمد گلبرگی

**مسل نمبر** 9112: مَیں صباح الدین شمس ولد مکرم عبدالقادر شمس صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن 10/82 سی بی. کونٹا منڈل ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اگست 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالقادر شمس | العبد: صباح الدین شمس | گواہ: بی. انور احمد

**مسل نمبر** 9113: مَیں جے. ظہور احمد ولد مکرم عبدالغفور صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 66 سال، ساکن سنگم بیڑی ڈاکخانہ چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 3/ایکڑ بمقام چنتہ کنٹہ، طلائی انگوٹھی 5 گرام 22 کیریٹ، 30 ہزار روپئے نقد۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بی. انور احمد | العبد: جے. ظہور احمد | گواہ: طارق احمد گلبرگی

**مسل نمبر** 9114: مَیں حضرت خان ولد مکرم محسن خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن نرگنگا ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/جون 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلیمان خان | العبد: حضرت خان | گواہ: شاہ رخ خان

**مسل نمبر** 9115: مَیں فریدہ بی بی زوجہ مکرم حضرت خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن نارا گنگا ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/20,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شاہ رخ خان | الامۃ: فریدہ بی بی | گواہ: حضرت خان

**مسل نمبر** 9117: مَیں عبدالحمید پڈر ولد مکرم عبدالغنی پڈر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 54 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد حلقہ دارالعلوم ڈاکخانہ کلگام ضلع کلگام صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 8 کنال بمقام ناصر آباد (کلگام)، رہائشی زمین 10 مرلہ مع مکان بمقام ناصر آباد (کلگام)۔ میرا گزارہ آمد از جائداد ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر | العبد: عبدالحمید پڈر | گواہ: ظفر اقبال لون

**مسل نمبر** 9118: مَیں عمرانہ ٹاک بنت مکرم عبدالشور ٹاک صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان نمبر 122، گلی نمبر 12 (شاھمدان کالونی) نائٹ باغ نٹی پورہ ضلع سرینگر صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالشکور ٹاک | الامۃ: عمرانہ ٹاک | گواہ: الطاف حسین نائک

**مسل نمبر** 9119: مَیں ملیحہ ٹاک بنت مکرم عبدالشکور ٹاک صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن مکان نمبر 122، گلی نمبر 12 (شاھمدان کالونی) نائٹ باغ نٹی پورہ ضلع سرینگر صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: عبدالشکور ٹاک | الامۃ: ملیحہ ٹاک | گواہ: عبدالرحیم

**مسل نمبر** 9120: مَیں امتہ النور بنت مکرم محمد ابراہیم شاہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 31 اِرم لین بڈشاہ نگر نٹی پورہ ضلع سرینگر صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ابراہیم شاہ | الامۃ: امتہ النور | گواہ: محمد شبیر مبشر

**مسل نمبر** 9121: مَیں وسیم احمد ندیم ولد مکرم محمد دین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن شیندرہ (وارڈ نمبر 10) تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8130 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیق احمد طارق | العبد: وسیم احمد ندیم | گواہ: گوہر زیب راتھر

**مسل نمبر** 9122: مَیں شاہینہ اختر بنت مکرم شکیل احمد گنائی صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن رشی نگر ضلع شوپیان صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/جولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بلال احمد گنائی | الامۃ: شاہینہ اختر | گواہ: محمد شبیر مبشر

**مسل نمبر** 9123: مَیں زرینہ بی زوجہ مکرم عبدالقیوم شمس صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن درہ دلیاں ضلع پونچھ صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/جنوری 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/15,000 روپئے، زیور نقرئی: ایک گلے کا ہار، کان کی بالیاں ایک جوڑی۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالقیوم شمس | الامۃ: زرینہ بی | گواہ: نصیر احمد ناصر

**مسل نمبر** 9124: مَیں جوہر احمد زیب راتھر ولد مکرم اورنگ زیب راتھر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 37 سال تاریخ بیعت 2014، ساکن وارڈ نمبر 10 محلہ گیتا بھون ڈاکخانہ پونچھ ضلع پونچھ صوبہ جموں وکشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/21,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیق احمد طارق　　العبد: جوہر احمد زیب راتھر　　گواہ: گوہر زیب راتھر

**مسل نمبر** 9125: مَیں سلمٰی رانی زوجہ مکرم جوہر احمد زیب راتھر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن وارڈ نمبر 10 محلہ گیتا بھون ڈاکخانہ پونچھ ضلع پونچھ صوبہ جموں و کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اپریل 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ایک سیٹ 8 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر: -/1,10,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: گوہر زیب راتھر　　الامۃ: سلمٰی رانی　　گواہ: رفیق احمد طارق

**مسل نمبر** 9126: مَیں محمد نصیر الدین ولد مکرم محمد ظہیر الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال پیدائشی احمدی، ساکن سنتوش نگر (سعید آباد) حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/30,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر احمد　　العبد: ڈاکٹر محمد نصیر الدین　　گواہ: تنویر احمد

**مسل نمبر** 9127: مَیں قرۃ العین ندرت زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد نصیر الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال پیدائشی احمدی، ساکن سنتوش نگر (سعید آباد) حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/مئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: لچھا ایک عدد مع بالیاں وانگوٹھی ایک سیٹ 20 گرام، چین مع بالیاں ایک سیٹ 20 گرام، نکلس مع دو چھوٹے نکلس وبالیاں، انگوٹھی و چوڑیاں ایک سیٹ 76 گرام، 5 انگوٹھیاں 10 گرام (جملہ طلائی زیورات 126 گرام 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: بشیر احمد　　الامۃ: قرۃ العین ندرت　　گواہ: انور غوری

**مسل نمبر** 9128: مَیں کے۔اے۔جیسل ولد مکرم کے۔ایم۔امیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن کانجرت پرمبل ہاؤس (کرولائی) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/15,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم۔آئی۔منور احمد　　العبد: کے۔اے۔جیسل　　گواہ: عبدالرحیم

**مسل نمبر** 9129: مَیں زینب بیگم زوجہ مکرم شیخ وصی احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن مابھگوتی کالونی (جٹنی) پلاٹ نمبر 2399 (بیک سائٹ پوکا کالونی، ہیلتھ یونٹ) ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/فروری 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 5 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر -/12,500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ظفر الحق　　الامۃ: زینب بیگم　　گواہ: لقمان احمد

**مسل نمبر** 9130: مَیں رؤف بیگم زوجہ مکرم عبدالسلیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال پیدائشی احمدی، ساکن پنکال ڈاکخانہ نوآپٹنا ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 8 جنیا 22 کیریٹ، حق مہر: -/20,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد ظفر الحق　　الامۃ: رؤف بیگم　　گواہ: محمد نعیم الحق

**مسل نمبر** 9131: مَیں نخرج بی بی زوجہ مکرم قاضی نور الحسن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ طلائی زیورات 15 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/30,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: قاضی نور الحسن　　الامۃ: نخرج بی بی　　گواہ: عبدالحفیظ

**مسل نمبر** 9132: مَیں آسمہ بیگم زوجہ مکرم نادم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 22 کیریٹ 6.270 گرام، زیور نقرئی 194.670 گرام، حق مہر -/50,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/5500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد حبیب اللہ　　الامۃ: آسمہ بیگم　　گواہ: ناصر احمد زاہد

**مسل نمبر** 9133: مَیں امۃ العزیز راشدہ زوجہ مکرم سید فضل منعم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی، ساکن بھات پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 گلے کا ہار 35 گرام، 4 ہاتھ کی بالیاں 11 گرام، کان کے پھول 2 سیٹ 13 گرام، 1 انگوٹھی 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر -/7000 روپئے وصول شد (اس کے عوض میں زیورات خریدے ہیں)۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید　　الامۃ: امۃ العزیز راشدہ　　گواہ: راشد جمال

**مسل نمبر** 9134: مَیں طیبہ بیگم زوجہ مکرم سید فضل منعم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال پیدائشی احمدی، ساکن بھات پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 گلے کا ہار 40 گرام، 4 سیٹ کان کے پھول 32 گرام، 2 انگوٹھیاں 4 گرام، 4 ہاتھ کی بالیاں 10 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: 2 سیٹ 120 گرام، حق مہر: -/15,000 روپئے (اس سے زیورات خریدے ہیں)۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبشر احمد خادم　　الامۃ: طیبہ بیگم　　گواہ: راشد جمال

**مسل نمبر** 9135: مَیں سید فضل منعم ولد مکرم سید فضل عمر صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 58 سال پیدائشی احمدی، ساکن بھات پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/جون 2018


## حدیث نبوی ﷺ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حرص سے بچو کیونکہ اسی برائی نے پہلوں کو برباد کیا۔

(مسند احمد بن حنبل)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)



## حدیث نبوی ﷺ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے عمل کرے۔

(جامع ترمذی)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔19 /ایکڑ زمین مع مکان بمقام پنکال، 6.5 گونٹھ پر تعمیر شدہ مکان بمقام بھات پاڑہ، 9 گونٹھ زمین پر فیکٹری اور گھر بمقام چودوار (اندرانی پٹنہ)، 2/ایکڑ زمین بمقام بامن پور۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/1,25,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید العبد: سید فضل منعم گواہ: مبشر احمد خادم

**مسل نمبر** 9136: مَیں شیخ مستقیم احمد ولد مکرم شیخ مزمل احمد صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن رسول پور ڈاکخانہ کود ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/13,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید العبد: شیخ مستقیم احمد گواہ: شیخ معصوم احمد

**مسل نمبر** 9137: مَیں آسماں خاتون زوجہ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوسمبی ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18رمئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر -/7000 روپئے بذمہ خاوند۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: آسماں خاتون گواہ: شیخ ناصر احمد

**مسل نمبر** 9138: مَیں سنجیدہ خاتون زوجہ مکرم شیخ مستقیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوسمبی (سونگڑہ) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: کان کے جھمکے 3 گرام، کان کے پھول 2 گرام، انگوٹھی 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 160 گرام، حق مہر: -/80,000 روپئے بذمہ خاوند۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: سنجیدہ خاتون گواہ: شیخ ناصر احمد

**مسل نمبر** 9139: مَیں سیدہ عافیہ رشید بنت مکرم سید رشید احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17رمئی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: گلے کا ہار 50 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: سیدہ عافیہ رشید گواہ: سید رشید احمد

**مسل نمبر** 9140: مَیں خدیجہ بیگم زوجہ مکرم حسین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن پنکال ڈاکخانہ نواپٹنہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31رجولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی کان کے پھول 5 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/10,000 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: خدیجہ بیگم گواہ: محمد معراج علی مبلغ سلسلہ

**مسل نمبر** 9141: مَیں شیخ عبداللہ اسلم ولد مکرم شیخ علی صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 54 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30رجولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8600 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید العبد: شیخ عبداللہ اسلم گواہ: محمد غلام نبی

**مسل نمبر** 9142: مَیں نجمہ بیگم زوجہ مکرم غفار خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30رجولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: کان کے پھول 10 گرام، گلے کا ہار 30 گرام، ہاتھ کا کنگن 8 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 30 گرام، حق مہر: -/28,525 روپئے، زرعی زمین 7 گونٹھ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: نجمہ بیگم گواہ: شیخ عبداللہ اسلم

**مسل نمبر** 9143: مَیں شیخ احمت اللہ ولد مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاشتکاری عمر 66 سال تاریخ بیعت 1972، ساکن بیل پور ڈاکخانہ سِمُلیا (سورہ) ضلع بالاسور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9رجولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زرعی زمین 64 ڈسمل (کاغذات مشترکہ ہیں)۔میرا گزارہ آمد از زراعت ماہوار -/1500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: شیخ احمت اللہ گواہ: محمد اسحاق خان

**مسل نمبر** 9144: مَیں محمد کلیم ولد مکرم محمد شریف صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 48 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29رجولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 4 گونٹھ مع مکان (قابل تقسیم)۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/13,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید العبد: محمد کلیم گواہ: سید فضل نعیم

**مسل نمبر** 9145: مَیں وسیم احمد خان ولد مکرم ابرار احمد خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 49 سال پیدائشی احمدی، ساکن کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30رجولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 2 گونٹھ مع مکان (قابل تقسیم)، زرعی زمین 7 گونٹھ (قابل تقسیم)۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/1500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: وسیم احمد خان گواہ: شیخ ہارون رشید

## کلامُ الامام

”قرآن شریف سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ ایمان کی آب پاشی اعمال صالحہ سے ہوتی ہے بغیر اس کے وہ خشک ہو جاتا ہے۔“

(ملفوظات، جلد4، صفحہ 401)

طالبِ دُعا: الہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

## کلامُ الامام

”تکبر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اس کیلئے رُوحانی موت ہے۔“

(ملفوظات، جلد4، صفحہ 437)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شبہان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
*a desired destination*
*for royal weddings & celebrations.*
# 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail:khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002

طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
*Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments*

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
’الیس اللہ بکافٍ عبدہ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
( Godrej Agrovet Ltd )

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ○لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ○ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ○

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔ (سورۃ الحاقۃ 45 تا 47)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بانی مسلم جماعت احمدیہ نے اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے رُوحانی تعلق پر متعدد مرتبہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ ایسے اکثر و بیشتر ارشادات کو یکجا کر کے ایک کتاب

**"خدا کی قسم"**

کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات بذریعہ پوسٹ کارڈ/ای میل **مفت** کتاب حاصل کریں۔

E-Mail : ansarkkq@gmail.com
Ph : 01872-220186, Fax : 01872-224186
Postal-Address:Aiwan-e-Ansar,Mohalla Ahmadiyya,Qadian-143516,Punjab
For On-line Visit :https//:www.alislam.org/urdu/pdf/khuda-ki-qasam.pdf


# JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

**Love For All, Hatred For None**

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

**JMB**

**MARIYAM ENTERPRISES**
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

**CCTV SOLUTIONS**

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

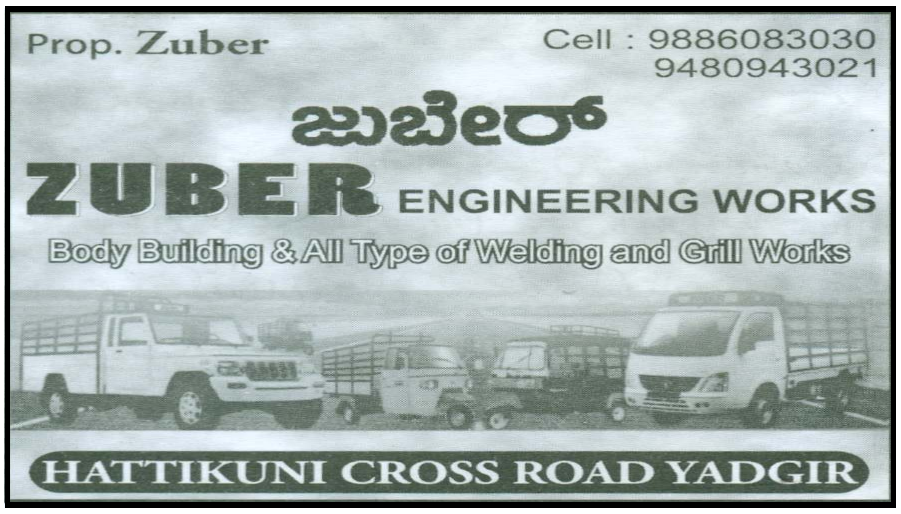


وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 2825831O, MOB. O9987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

**INDIAN ROLLING SHUTTERS**
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
**Prop : HAMEED AHMAD GHOURI**
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

**EHSAN**
**DISH SERVICE CENTER**
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 953053272

Prop. Tanveer Akhtar | 8010090714, 8447373088

**FANZY COLLECTIONS**

**Exclusive Place for Coats, Pants**
**Indo-Wester, Jeans & Sherwani**

**A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station**
**Atta Market, Sector-27, Noida - 201301**

*SUIT SPECIALIST*
*Proprietor*
**SYED ZAKI AHMAD**
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

# UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

**J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers**

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
**Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery**

# جماعتی رپورٹیں

## سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان

مجلس انصار اللہ قادیان نے مورخہ 21 تا 23 ستمبر 2018 اپنا 39واں سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ پہلے دن مکرم مولانا عطاء اللہ نصرت صاحب نے مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت پڑھائی۔ بعد نماز فجر مکرم مولانا عبد الوکیل نیاز صاحب نے ”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں“ کے موضوع پر درس دیا۔ بعدہ مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان نے مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ پر اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ دوسرے دن بعد نماز مغرب وعشا مسجد ناصر آباد میں انصار کے علمی مقابلہ جات، مقابلہ حسن قرأت، تقاریر معیار اول و دوم اور مقابلہ حفظ قصیدہ کرائے گئے۔ افتتاحی تقریب مورخہ 23 ستمبر 2018 صبح دس بجے مسجد انوار میں مکرم زین الدین حامد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولانا سید کلیم الدین احمد صاحب نے کی۔ جملہ انصار نے صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کے ساتھ عہد انصار اللہ دہرایا۔ مکرم منیر احمد عطار صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم مولوی طاہر الاختر صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ قادیان نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مکرم سفیر احمد شمیم صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب میں صدر اجلاس نے تنظیم انصار اللہ کی اہمیت اور نیکی، تقویٰ، ایمان و اخلاص میں انصار بھائیوں کو ہر آن ترقی کرنے اور خدام و اطفال کے سامنے اپنا عملی نمونہ پیش کرنے اور عبادت میں دوام اختیار کرتے ہوئے اپنی اولاد و اہل و عیال کی تربیت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ افتتاحی تقریب اختتام کو پہنچی۔

**مجلس مذاکرہ:** افتتاحی تقریب کے اختتام پر ایک خصوصی نشست بعنوان ”نماز اور معاشرتی احکامات سے متعلق اسلامی تعلیم و ذیلی تنظیمات کے قیام کا مقصد“ منعقد ہوئی۔ دوران پروگرام سامعین کے سوالوں کے بھی جواب دیئے گئے۔ بعدہ مقابلہ نظم خوانی اور کوئز منعقد ہوا۔ افتتاحی پروگرام کے اختتام پر جملہ انصار کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

**اختتامی تقریب:** مورخہ 23 ستمبر کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد انوار میں مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مسرور احمد صاحب نے کی۔ عہد وفائے خلافت کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم حبیب احمد طارق صاحب صدر اجتماع کمیٹی نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدہ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دیئے گئے۔ بعدہ مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب سنا گیا۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(عطاء الرحمٰن خالد، منتظم رپورٹنگ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان)

## سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ قادیان

مورخہ 30 ستمبر تا 3 اکتوبر 2018 مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ قادیان نے اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا جس میں قادیان کے چودہ حلقہ جات کے خدام و اطفال نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ اجتماع کے پروگراموں کا آغاز مسجد اقصیٰ میں نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی فرحت احمد صاحب ناظم اشاعت نے ”اطاعت و فرمانبرداری“ کے موضوع پر درس دیا۔ بعدہ مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان پر لوائے خدام لہرایا اور دعا کروائی۔ پرچم کشائی کے بعد خدام کے درمیان ناشتہ تقسیم کیا گیا۔ یکم اکتوبر 2018 کو مسجد اقصیٰ میں خدام و اطفال کے علمی مقابلہ جات کرائے گئے۔ مورخہ 2 اکتوبر 2018 کو سرائے مبارکہ کے صحن میں بعد نماز مغرب وعشا مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت ”میرج مائی بیٹر ہاف، انٹرنیٹ، ڈرگس اور مَین ورسز نیڈ“ کے عنوان پر ایک محفل مذاکرہ منعقد ہوئی۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے صنعتی نمائش کا افتتاح کیا۔ مورخہ 3 اکتوبر کو بعد نماز مغرب وعشا سرائے مبارکہ میں اختتامی تقریب مکرم کے. طارق احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم ابو شہبان منڈل صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ عہد خدام و اطفال کے بعد مکرم مولوی رضوان احمد ناصر صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم نعیم الدین راؤت صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم محمد نصر غوری صاحب مہتمم مقامی اور مکرم کے طارق احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خطاب کیا۔ مکرم مبشر احمد خادم صاحب نائب مہتمم مقامی و صدر اجتماع کمیٹی نے شکریہ احباب پیش کیا۔ تقسیم انعامات اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(محمد نصر غوری، مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

## سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع کھمم ونلگنڈہ

مورخہ 23 ستمبر 2018 کو مجلس انصار اللہ ضلع کھمم ونلگنڈہ (صوبہ تلنگانہ) نے اپنا دوسرا سالانہ اجتماع بمقام کپتان بنجرہ منعقد کیا۔ نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ صبح گیارہ بجے امیر صاحب ضلع کھمم کی زیر صدارت اجتماع کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم شیخ سعید احمد صاحب نے عہد انصار اللہ دہرایا۔ مکرم شیخ دستگیر صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں خاکسار نے انصار اللہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعدہ علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اختتامی تقریب میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

(شیخ ناگل میرا، ناظم انصار اللہ ضلع کھمم)

## سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ضلع کھمم ونلگنڈہ

مورخہ 23 ستمبر 2018 کو مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ضلع کھمم ونلگنڈہ نے اپنا دوسرا سالانہ اجتماع بمقام کپتان بنجرہ منعقد کیا۔ نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ صبح دس بجے مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کھمم کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ عہد مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال احمدیہ اور نظم کے بعد خاکسار نے مختصر سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مکرم محمد اکبر صاحب معلم سلسلہ ورنگل نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ سہ پہر تین بجے مکرم محمد مصور صاحب نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد فہیم الدین صاحب مبلغ انچارج ورنگل، مکرم شبیر احمد یعقوب صاحب مبلغ انچارج کھمم اور مکرم محمد مصور صاحب نے تقریر کی۔ بعدہ خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اسی طرح حسن کارکردگی میں اوّل، دوم، سوم آنے والی مجالس میں بھی انعامات تقسیم کیے گئے۔ اجتماع کی خبر ایک مقامی اخبار vartha daily میں شائع ہوئی۔

(شیخ اسماعیل، قائد ضلع کھمم)

## سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جالندھر

مجلس خدام الاحمدیہ جالندھر نے مورخہ 30 ستمبر 2018 کو اپنا سالانہ اجتماع جماعت احمدیہ کوگاں میں منعقد کیا۔ نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد وقار عمل کیا گیا۔ بعدہ ٹھیک گیارہ بجے مکرم فقیر محمد صاحب صدر جماعت کوگاں کی زیر صدارت اجتماع کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم حافظ سراج صاحب مبلغ انچارج ہوشیار پور نے عہد مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ دہرایا۔ نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ اس موقع پر سرپنچ کوگاں، نمبردار کوگاں اور کوگاں کے چوکی افسر بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر پنڈال میں ہی پڑھی گئی۔ بعدہ اختتامی تقریب مکرم سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظم ارشاد وقف جدید کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت، عہد و نظم کے بعد مکرم ایوب علی خان صاحب نائب ناظم ارشاد وقف جدید نے تقریر کی اور خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدہ تقریب تقسیم انعامات عمل میں آئی۔

(فاروق احمد فرید، قائد ضلع جالندھر)

## سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ممبئی

مورخہ 30 ستمبر 2018 کو مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ممبئی نے اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ نماز فجر و درس کے بعد انصار، خدام اور اطفال نے اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی۔ بعدہ ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ صبح دس بجے مکرم مسرت احمد منڈا سگر صاحب صدر جماعت ممبئی کی زیر صدارت افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم پرویز خان صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ ممبئی نے کی۔ عہد وفائے خلافت مکرم مولوی عارف خان صاحب مربی سلسلہ نے دہرایا۔ عہد انصار اللہ مکرم عبادت الحق خان صاحب قائمقام زعیم انصار اللہ نے دہرایا اور عہد خدام و اطفال مکرم فرحان احمد ہریکر صاحب قائد مجلس ممبئی نے دہرایا۔ بعدہ مکرم کاشف احمد راجپوری صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں خاکسار نے ”اجتماعات کی اہمیت و ہماری ذمہ داریاں“ کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب و دعا کے بعد علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ نماز ظہر وعصر کے بعد ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ شام ساڑھے چار بجے تمام احباب نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ لندن سے لائیو خطاب سنا۔ بعدہ اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں تقسیم انعامات کی کارروائی عمل میں آئی۔

(حلیم احمد، مبلغ انچارج ضلع ممبئی)

## سعید آباد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی اہمیت کے موضوع پر ایک خصوصی اجلاس

مورخہ 23 ستمبر 2018 کو بعد نماز فجر مسجد احمدیہ سعید آباد ضلع حیدر آباد میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی اہمیت کے موضوع پر خاکسار کی زیر صدارت ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم رضاء الدین غوری صاحب نے کی۔ نظم مکرم شمیل احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم شیخ نور میاں صاحب، مکرم دانش مشہود صاحب اور خاکسار نے تقریر کی۔ دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(محمد کلیم خان، مبلغ انچارج ضلع حیدر آباد)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان | The Weekly **BADAR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 67 Thursday 1-November-2018 Issue. 44

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

**ANNUAL SUBSCRIPTION** : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

# نماز کی قبولیت سے مراد یہ ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں اور جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں تو نری ٹکریں ہیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26؍اکتوبر 2018ء بمقام مسجد بیت السمیع، ہیوسٹن، ٹکسس (امریکہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔ جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''ہمارے مہدی'' کے الفاظ سے یاد فرمایا۔ یہ پیار اور قرب کے اظہار کا اعلیٰ مقام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا کہہ کر حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کو عطا فرمایا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے ماننے والوں کو بڑے درد کے ساتھ بیعت کا حق ادا کرنے اور حقیقی مؤمن بننے کی طرف رہنمائی فرمائی جنہیں ہمیں باقاعدہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور یہی ہماری روحانی تربیت کا ذریعہ ہے۔ یہی ذریعہ ہے جس سے ہم دین کا ادراک بھی حاصل کر سکتے ہیں اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم خدا تعالیٰ کے قرب پانے کے راستے بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ یہی ذریعہ ہے جس سے ہم قرآن کریم کے اسرار و معارف تک پہنچ سکتے ہیں اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کو پہچان سکتے ہیں اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم اپنی اعتقادی حالتوں کو درست کر سکتے ہیں اور یہی ذریعہ ہے جس سے ہم اپنی عملی حالتوں میں بہتری لا سکتے ہیں۔ یہ بڑی بد قسمتی ہوگی اگر ہم اس خزانے کے ہوتے ہوئے اس سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں جو طاقت اور قوت قدسی ہے اس کا اثر کسی اور کے الفاظ میں نہیں ہو سکتا اور کیوں نہ ہو یہی تو وہ امام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اس زمانے میں بھیجا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ آپ کے الفاظ کو پڑھیں سنیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کی روشنی میں ہر کوئی اپنا جائزہ لے سکتا ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور ہمیں کہاں ہونا چاہئے۔ تقویٰ کیا ہے تقویٰ کا معیار کیا ہونا چاہئے نیکی کیا ہے نیکی کا معیار کیا ہونا چاہئے ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام فرماتے ہیں: سچا تقویٰ جس سے خدا تعالیٰ راضی ہو اس کے حاصل کرنے کیلئے بار بار اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ کہ اے ایمان لانے والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور پھر یہ بھی کہا کہ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنی اللہ تعالیٰ ان کی حمایت اور نصرت میں ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ وحی بار بار ہوئی۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور اتنی مرتبہ ہوئی ہے کہ میں گن نہیں سکتا۔ اس سے غرض یہی ہے کہ تا جماعت کو معلوم ہو جاوے کہ صرف اس بات پر ہی فریفتہ نہیں ہونا چاہئے کہ ہم جماعت میں شامل ہو گئے ۔ اللہ تعالیٰ کی معیت اور نصرت اسی وقت ملے گی جب سچا تقویٰ اور پھر نیکی ساتھ ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: بعض گناہ موٹے موٹے ہوتے ہیں مثلاً جھوٹ بولنا زنا کرنا خیانت کرنا جھوٹی گواہی دینا اور اتلاف حقوق، شرک کرنا وغیرہ لیکن بعض گناہ ایسے باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان میں مبتلا ہوتا ہے اور سمجھتا ہی نہیں۔ جوان سے بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسے پتا نہیں لگتا کہ گناہ کرتا ہے مثلاً گلہ کرنے کی عادت ہے۔ لوگ اس کو بالکل ایک معمولی اور چھوٹی سی بات سمجھتے ہیں حالانکہ قرآن شریف نے اس کو بہت بڑا قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا ۔

آپ فرماتے ہیں کہ بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا یہ بہت بری بات ہے۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ حضور انور نے فرمایا بدظنی جو ہے اگر یہ دور ہو جائے تو ہمارے معاشرے کے آدھے فساد اور جھگڑے اور رنجشیں دور ہو جائیں۔ اکائی پیدا ہو جائے وحدت پیدا ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: دوسرے کے متعلق اچھے خیال رکھو۔ یا کوئی بات سنو تو تحقیق کر لیا کرو۔ انسان کمزور ہے بعض خیالات دل میں آ جاتے ہیں لیکن اگر ان پر عمل نہ کرے انسان تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں: دل میں جو خطرات اور سرسری خیال گزر جاتے ہیں ان کے لئے کوئی مؤاخذہ نہیں ہے۔ مثلاً کسی کے دل میں گزرے کہ فلاں مال مجھے مل جاوے تو اچھا ہے۔ یہ ایک قسم کا لالچ تو ہے لیکن محض اتنے ہی خیال پر جو طبعی طور پر دل میں آئے اور گزر جاوے کوئی مؤاخذہ نہیں لیکن جب ایسے خیال کو دل میں جگہ دیتا ہے اور پھر عزم کرتا ہے کہ کسی نہ کسی حیلے سے وہ مال ضرور لینا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ پکڑتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ بہت سے آدمی ایسے ہوں گے جنہوں نے کبھی خون نہیں کیا ہو گا کسی کو قتل نہیں کیا ہو گا نقب زنی نہیں کی چوری نہیں کی ڈاکہ نہیں ڈالا یا اور اس قسم کے بڑے گناہ نہیں کئے لیکن سوال یہ ہے کہ وہ لوگ کتنے ہیں جنہوں نے کسی کا گلہ نہیں کیا کوئی شکوہ نہیں کیا کسی کے پیچھے کوئی بات نہیں کی بدظنی نہیں کی یا کسی اپنے بھائی کی ہتک کر کے اس کو رنج نہیں پہنچایا یا جھوٹ بول کر خطا نہیں کی۔ مَیں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ ایسے لوگ بہت ہی کم ہوں گے جو ان باتوں کی رعایت رکھتے ہوں جنہوں نے کسی کو رنج نہ پہنچایا ہو کسی کا شکوہ نہ کیا ہو بدظنی نہ کی ہو جھوٹ نہ بولا ہو دل میں خیالات برے نہ لائے ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: نماز کی قبولیت سے مراد یہ ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات، نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں اور جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں تو نری ٹکریں ہیں۔ فرمایا: عہدیداروں کو خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اپنی جماعتی مجالس کی باتیں نہ اپنے گھروں میں نہ کسی غیر ضروری شخص سے کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے نوجوان، عہدیداروں کی ایسی باتیں دیکھ کر ہی جماعت سے پہلے آہستہ آہستہ دُور ہٹے، مسجد سے دُور ہٹے، پھر عبادت سے دُور ہٹے، پھر اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتے ہیں۔ پس اگر اگلی نسل کو سنبھالنا ہے تو سب سے پہلے بڑوں اور عہدیداروں کو اپنے اندر تقویٰ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

پھر ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں کہ یہ بھی یاد رکھو کہ تقویٰ اس کا نام نہیں کہ موٹی موٹی بدیوں سے پرہیز کرے بلکہ باریک در باریک بدیوں سے بچتا رہے۔ قرآن شریف کو بار بار پڑھ کر سوچو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اس لئے بہت یاد رکھنے کی چیز ہے۔ فرمایا کہ ایک مؤمن صرف اس بات پر خوش نہیں ہو جاتا کہ اس نے کوئی برائی نہیں کی بلکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بدیوں سے بچنے کے علاوہ نیکیاں بھی کرنی چاہئیں۔ اسکے بغیر مخلصی نہیں۔ جو اس پر مغرور ہے کہ وہ بدی نہیں کرتا وہ نادان ہے۔ اسلام انسان کو اسی حد تک نہیں چھوڑتا بلکہ وہ دونوں شقیں پوری کرانا چاہتا ہے یعنی بدیوں کو تمام و کمال چھوڑ دو اور نیکیوں کو پورے اخلاص سے کرو جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں نجات نہیں ہو سکتی۔

پھر آپ فرماتے ہیں: یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی مؤمن اور بیعت میں داخل ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لے اگر دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ٹھہرتا ہے۔ فرمایا یقینا یاد رکھو کہ جب تک انسان کی عملی حالت درست نہ ہو زبان کچھ چیز نہیں یہ نری لاف گزاف ہے۔ سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کر دے۔ ایسی ہی حالت صحابہ کی بن گئی تھی ان کے دلی ارادے اور نفسانی جذبات بالکل دور ہو گئے تھے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ بیعت کرنے کے بعد ایک احمدی کو کیا ہونا چاہئے اور کس طرح مضبوط تعلق ہونا چاہئے اس کا جماعت کے ساتھ، فرمایا کہ جس شاخ کا تعلق درخت سے نہیں رہتا وہ آخر خشک ہو کر گر جاتی ہے۔ جو شخص زندہ ایمان رکھتا ہے وہ دنیا کی پرواہ نہیں کرتا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا ہی مبارک ہے لیکن جو دنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے وہ ایک مردار کی طرح ہے جو کبھی سچی نصرت کا منہ نہیں دیکھتا۔ یہ بیعت اس وقت کام آ سکتی ہے جب دین کو مقدم کر لیا جاوے اور اس میں ترقی کرنے کی کوشش ہو۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں آنے والوں کو مَیں یہ بھی کہہ دوں کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں آپ کے حالات بہتر کئے، مذہبی آزادی دی، عبادت کا حق ادا کر سکتے ہیں اور آزادی سے اپنے مذہب کا اظہار کر سکتے ہیں اس لئے یہاں آنے والے ہر احمدی کیلئے ضروری ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کیلئے پوری کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کیلئے اپنی تمام تر طاقتوں کو استعمال کریں۔ نمازوں میں ایک قسم کی تبدیلی ہونی چاہئے نمازوں کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ مسجدیں بنا لیں تو ان کے حق ادا کرنے کی بھی کوشش چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وارننگ دی ہوئی ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے اور دنیا کو بھی بتانا چاہئے کہ یہ آفات کوئی معمولی آفات نہیں ہیں ان کی پیشگوئیاں سو سال پہلے ہو چکی ہیں اور ان سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی طرف آئے۔ اب بھی اگر ہوش نہیں کیا گیا تو پھر بچنا محال ہے۔ اسی طرح انسان نے خود اپنے لئے مشکلات پیدا کر لی ہیں جنگیں ہیں ظلم کیا جا رہا ہے لیکن اللہ تعالیٰ بڑی ڈھیل دیتا ہے جب وہ ظلم اللہ تعالیٰ کے نزدیک انتہا کو پہنچ گیا تو پھر ان ظلم کرنے والی قوموں کی بھی تباہی ہے اور صرف اس وقت وہ لوگ ہی بچ سکتے ہیں جنکے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک شعر میں فرمایا کہ

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے، اپنے آپ کو بچانے کے لئے بھی، دنیا کو بچانے کے لئے بھی ہمیں کوشش کی ضرورت ہے اور اس کے لئے اپنی پوری طاقتیں اور استعدادیں استعمال کرنی ہوں گی کہ اللہ تعالیٰ کو ہم کس طرح حاصل کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: یہ سلسلہ اس لئے ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی طرف آوے اگرچہ خدا کی طرف آنا بہت مشکل ہے اور ایک قسم کی موت ہے مگر آخر زندگی بھی اسی میں ہے۔ جو اپنے اندر سے شیطانی حصہ نکال کر پھینک دیتا ہے وہ مبارک انسان ہوتا ہے اور اس کے گھر اور نفس اور شہر سب جگہ اس کی برکت پہنچتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم بیعت کا حق ادا کرتے ہوئے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے بنیں اور دنیا میں رہتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد پورا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کے وارث بنیں جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا ہے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad